KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com



حافظ غلام یاسین قادری رضوی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جہنم کا دولہا اور اسکے باراتی

حافظ غلام یاسین قادری رضوی

قادیانی آجکل یورپ وامریکہ میں آئے دن صد سالہ جشن منانے کے اشتہارات دے کر اپنی غدامت کا اظہار کر رہے ہیں اور نیو یارک کی چند اخبارات میں اپنے عقیدہ کو چھپا کر غلط عقیدہ کا اشتہار دے رہے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں پر یہ ثابت کر رہے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں اور مرزا غلام احمد قادیانی حضور ﷺ کو آخری نبی سمجھتا تھا اور ہم بھی نبی اکرم ﷺ کو آخری نبی مانتے ہیں نیو یارک عوام اور پاکستان ایکسپریس اور دیگر اخبارات میں آئے دن یہ اشتہارات شائع کیے جا رہے ہیں۔ قادیانیوں کی یہ کذب بیانی جھوٹ ہے دجل ہے مکاری ہے فریب ہے مسلمانوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔

بندہ ناچیز نے اپنے اس مختصر مضمون میں قادیانیوں مرزائیوں کے عقائد ان کی کتب سے ان کی اصل عبارات کیساتھ بیان کر دیے ہیں اور قادیانیوں کا دوغلا پن واضح کر دیا ہے اور مرزائیوں قادیانیوں کے کفر کو اظہر من الشمس کر دیا ہے۔

قادیانیوں کے مذموم ارادے:

قادیانیوں کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ ملک کے کسی نہ کسی حصے پر قبضہ کر لیا جائے تا کہ وہاں قادیانیوں کی اپنی حکومت ہو اور ایک دفعہ ایسا ہو گیا تو اپنا مقصد پورا کرنے میں آسانی ہو گی یعنی اسرائیل کی طرح اپنی اسٹیٹ ہو گی اور پھر وہاں اپنا نظام نافذ ہو جائے گا۔

قادیانیوں کی دیرینہ خواہش:

ملک پر قبضہ کرنے کے خواب قادیانی کب سے دیکھ رہے ہیں چنانچہ ان کے خلیفہ ثانی مرزا بشیر الدین محمود لکھتے ہیں!

II ہماری بھلائی کی صرف ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ تمام دنیا کو اپنا دشمن سمجھیں تا کہ ان پر غالب آنے کی کوشش میں مصروف رہیں کیونکہ جب تک طاقت نہ ہو ترقی نہیں ہو سکتی ابھی تک احمدیوں کے پاس ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی نہیں جہاں احمدی ہی احمدی ہوں کم از کم ایک علاقہ کو مرکز بنا لو اور جب تک ایسا مرکز نہ ہو جس میں کوئی غیر احمدی نہ ہو اس وقت تک تم مطلب کے مطابق امور جاری نہیں کر سکتے جب تک تمہاری بادشاہت قائم نہ ہو جائے یہ راستے کے کانٹے (غیر احمدی) دور نہیں ہو سکتے II ۔ (الفضل ۱۹۳۰ء ۱۹۲۲ء)

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

یہی وجہ تھی کہ قیام پاکستان کے فوراً بعد قادیانیوں نے حالات خراب کیا اور تحریک ۱۹۵۳ء شروع ہو گئی اور بلوچستان پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ اس سے قبل کشمیر سے حکیم نورالدین قادیانیوں کے خلیفہ اول کو کیوں نکالا گیا اس پر بھی یہی الزام تھا کہ وہ اپنی جماعت کیساتھ کشمیر پر قبضہ کرنے کا پروگرام بنا رہا ہے اس لیے کشمیر کے مہاراجہ نے حکیم نورالدین کو کشمیر سے نکال دیا پاکستان بننے کے بعد قادیانیوں نے بڑی بڑی پوسٹوں پر قبضہ جمالیا اور اپنے منصوبے پر عمل پیرا ہے لیکن خدا تعالیٰ کو ان کی ذلت منظور تھی اور وہ دن آ گیا جب رب تعالیٰ نے ان کو ذلیل کیا اور ان کے منصوبے خاک میں مل گئے۔

صد سالہ جشن قادیانیت:

اصل میں قادیانیوں کا دیرینہ پروگرام تھا کہ سرزمین پاکستان پر نہایت شان وشوکت سے قادیانیت کا جشن صد سالہ منائیں گے اور اس وقت تک ملک پاکستان پر ہمارا قبضہ ہو چکا ہو گا اور ہماری حکومت ہو گی مگر ایسا نہ ہو سکا اور ان کی چھوٹی سی غلطی نے جو کہ ایک سوچی سمجھی سازش تھی اس نے قادیانیت کے تابوت میں آخری میخ ٹھونک دی۔

تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء:

ربوہ سٹیشن پر ملتان نشتر میڈیکل کالج کے غیور طلباء نے جب اپنے پیارے رسول اللہ ﷺ کی ختم نبوت کا نعرہ لگایا تو وہاں کے قادیانیوں نے چناب ایکسپریس کو روک کر ان طلباء کو اتنا مارا کہ ربوہ اسٹیشن مسلمان طلباء کے خون سے رنگین ہو گیا پھر یہ خبر آناً فاناً پورے ملک میں پہنچ گئی اور بیس سال پرانی ۱۹۵۳ء کی تحریک پھر ابھر پڑی اگرچہ قادیانیوں کو یقین تھا کہ وہ اس تحریک سے متاثر نہیں ہوں گے مگر شمع رسالت کے پروانوں نے اس تحریک میں ایسا جوش اور ولولہ دکھایا اور ملک کے ہر طبقہ فکر نے ایسا موثر کردار ادا کیا اور علماء و مشائخ نے اپنی قائدانہ صلاحیت سے تحریک کو ایسا منظم کیا اور صبر وتحمل سے کام لیا کہ حکومت کی سختی کے باوجود یہ تحریک کامیابی سے ہمکنار ہوئی ملک بھر میں جلسے اور جلوسوں سے قادیانی پریشان ہو گئے اپنے پرانے ہتھکنڈے استعمال کیا ایسے حربے استعمال کیے گئے جس سے تحریک کو نقصان پہنچے لاءاینڈ آرڈر کے مسائل پیدا ہوں اتنا تشدد ہوا کہ نہتے شہریوں پر لاٹھی چارج ہوا گرفتاریاں ہوئیں بے پناہ آنسو گیس کا استعمال کیا گیا مساجد میں پولیس جوتوں سمیت گھس گئی جیلیں عاشقان رسول سے بھر گئیں۔

چشم دید گواہی:

جس دن ربوہ اسٹیشن پر طلباء کو زدوکوب کیا گیا اس دن یہ خبر ملک میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی ان دنوں یہ فقیر رضوی غفرلہ المولی القدیر طالب علمی کے آخری مراحل میں فیصل آباد میں دورہ حدیث کا طالب علم تھا سب

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سے پہلے اس تحریک کا آغاز فیصل آباد سے ہوا جگر گوشہ محدث اعظم پاکستان شمس المشائخ صاحبزادہ قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی قادری مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر الاسلام فیصل آباد نے میٹنگ کال کی اس میں غور خوض کیا گیا پورے ملک میں علماء کرام اور مشائخ عظام کو اس صورت حال سے آگاہ کیا گیا مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں اہم کردار ادا کر چکے تھے جن کو پھانسی کی سزا سنائی جا چکی تھی انکو بھی یقین نہیں تھا کہ اس دفعہ اتنی کامیابی حاصل ہو سکے گی مگر حضرت صاحبزادہ صاحب کی ان سے تفصیل سے بات ہوئی اسکے بعد دیگر مشائخ سے رابطہ فرمایا اور تحریک کا آغاز فرمایا ان دنوں فقیر پُر تقصیر بھی اپنے اساتذہ کرام اور اپنے شیخ طریقت کے ساتھ اس تحریک ختم نبوت میں آخر دم تک ساتھ رہا اور فیصل آباد کچہری بازار میں آنسو گیس کے گولوں کو علماء و مشائخ کے قدموں میں پھٹتے دیکھا پولیس کے لاٹھی چارج کو دیکھا جامع مسجد کچہری بازار میں عاشقان رسول مقبول ﷺ کا اتنا ہجوم تھا کہ تل دھرنے کو جگہ نہ تھی نوجوان طلباء کرام کی قیادت جرأت و بے باکی کا ترجمان صاحبزادہ والا شان جناب حاجی محمد فضل کریم صاحب (سابق وزیر اوقاف و موجودہ ممبر قومی اسمبلی) کر رہے تھے اور شہر فیصل آباد میں جو کہ حضرت محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد قادری چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا شہر ہے جس میں آپ نے ساری زندگی عشق رسول ﷺ کا درس دیا لوگوں کے دلوں میں آپ نے عشق رسول ﷺ کی شمع کو روشن کیا آج وہ دیکھنے میں آ رہا ہے کہ فیصل آباد کا ہر شہری رسول اللہ ﷺ کے نام پر جان قربان کرنے کو تیار ہے۔ فقیر نے جو جذبہ ان دنوں ختم نبوت تحریک کے جلسوں اور جلوسوں میں دیکھا وہ کہیں اور دیکھنے میں نہیں آیا علمائے کرام آگے آگے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر قیادت فرما رہے ہیں اور عوام الناس کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر پیچھے ہے اسی طرح پورے ملک میں ہر شہر میں جلسے جلوس علمائے کرام کی قیادت میں ہو رہے ہیں ۱۳ جولائی ۱۹۷۴ء کو حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ نے راولپنڈی میں مشائخ کانفرنس بلائی جس میں سینکڑوں علماء و مشائخ شریک ہوئے حضرت خواجہ صاحب کی قیادت نے اس تحریک میں نئی روح پھونک دی۔

اہل سنت و جماعت کی قیادت:

بالآخر پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ میں جہاں اس وقت اہل سنت و جماعت کے علمائے کرام اسمبلی میں موجود تھے قائد اہل سنت مولانا الشاہ احمد نورانی صدیقی، شیخ الحدیث علامہ مولانا عبدالمصطفیٰ الازہری، نمونہ اسلاف مولانا محمد ذاکر صاحب محمدی شریف اور دیگر علمائے کرام نے تاریخی قرارداد کو پارلیمنٹ میں پیش کیا۔ ادھر ۱۶ اپریل ۱۹۷۴ء کو مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کے زیر اہتمام عالم اسلام کی ۱۴۴ تنظیموں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس نے متفقہ طور پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

یہ منظور کیا کہ قادیانیت ایک گمراہ فرقہ ہے جس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

مگر افسوس اس بات کا ہے کہ جہاں قومی اسمبلی اور سینٹ میں تمام اراکین نے بحث میں حصہ لیا اور اکثریت نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے پر دستخط کیے مگر دو مولوی حضرات جنکا تعلق دیوبندی جماعت سے تھا مولوی غلام غوث ہزاروی اور مولوی عبدالحق ان دونوں نے دستخط نہیں کیے اور اپنے پیشوا مولوی محمد قاسم نانوتوی مصنف تحذیر الناس کے عقیدے پر قائم رہتے ہوئے قادیانیوں کے خلاف کسی تحریک میں حصہ نہ لیا۔

مرزائی قادیانی مولوی قاسم نانوتوی کے عقیدت مند ہیں:

مرزائی قادیانی جب کبھی بھی مسلمانوں سے ختم نبوت پر گفتگو کرتے ہیں تو سب سے پہلے مولوی قاسم نانوتوی کی کتاب تحذیر الناس کھول کر سامنے رکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں جناب یہ دیکھو یہ کتنے بڑے عالم ہیں بڑے بڑے دیوبندی علماء ان کے عقیدت مند ہیں انہوں نے صاف صاف لکھا ہے کہ حضور ﷺ کے بعد نبی آجائے تو آپ کی ختم نبوت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ قادیانی جب بھی مولوی قاسم نانوتوی کا نام لیتے ہیں تو ساتھ کہتے ہیں رحمۃ اللہ علیہ۔(نعوذباللہ)

تمام دیوبندی علماء سے سوال:

تحریک ختم نبوت میں علمائے دیوبند نے بھی حصہ لیا تھا لیکن سوال یہ ہے کہ اگر آپ لوگ ختم نبوت کو ایمان کا حصہ سمجھتے ہو اور اس کے بغیر ایمان نامکمل سمجھتے ہو تو پھر مولوی قاسم نانوتوی کی طرفداری کیوں کرتے ہو اگر مولوی قاسم نانوتوی سے غلطی ہوئی ہے تو اسکو تسلیم کرو اسکی کتاب کو جلا دو اور اسکی تردید کرو مولوی صاحب پر فتویٰ لگاؤ تا کہ کسی قادیانی مرزائی کو حوالہ دینے کی جرأت نہ ہو اور اگر تم مولوی قاسم نانوتوی کو اپنا پیشوا اور استاد بنا کر طرفداری کرو اور قادیانیوں کے حوالہ دینے پر خاموش ہو جاؤ تو یاد رکھو جو فتویٰ قادیانیوں کیلئے ہو گا وہی فتویٰ دیوبندیوں کے لیے ہو گا۔

۱۵ ستمبر ۲۰۰۹ء کو مجھے میرے ای میل ایڈریس پر ایک میل موصول ہوئی جس کو کھولا تو رمضان المبارک ۱۴۲۹ ہجری کا ایک انٹرویو تھا جو کہ یورپ میں جناب نصیر احمد انجم نے ایک قادیانی مولوی مبشر احمد کاہلوں سے لیا تھا اس میں کئی گھنٹے کی ویڈیو تھی اور موضوع تھا عقیدہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ کا موقف اس موضوع پر کاہلوں صاحب نے کافی ہاتھ پیر مارے اور قادیانیت کو ثابت کرنے کی کوشش کی ایک حوالہ جو بار بار کاہلوں صاحب نے دیا اور بار بار مولوی قاسم نانوتوی کی تعریف کی ان کو رحمۃ اللہ علیہ کہا انکی کتاب تحذیر الناس ویڈیو پر دکھائی اسکو اپنی تائید میں پیش کیا اور برملا کہا کہ مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند کا یہ عقیدہ تھا کہ حضور ﷺ کے بعد نبی آسکتا ہے اور یہ بات نئی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

نہیں اس سے قبل بھی قادیانی حضرات یہ حوالہ پیش کرتے آئے ہیں۔

مرزائی قادیانی اور دیوبندی:

بہت سارے مسائل میں قادیانیوں اور دیوبندیوں وہابیوں میں اتفاق اور ہم آہنگی پائی جاتی ہے طوالت کے خوف سے ہم چند ایک عرض کرتے ہیں زیادہ کی گنجائش نہیں۔

خاتم النبیین کے بعد ایک ہزار نبی پیدا ہوسکتا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ مصنفہ مرزا قادیانی)

اس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ان میں ایک حکم کن سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن فرشتہ جبریل اور محمد رسول اللہ ﷺ کے برابر پیدا کر ڈالے۔ (تقویۃ الایمان مصنفہ مولوی اسماعیل دہلوی دیوبندی)

قادیانیوں کا خواب جو پورا نہ ہوسکا:

قادیانیوں نے صد سالہ جشن منانے کا پروگرام بنایا تھا وہ پاکستان کی سرزمین پر شرمندہ تعبیر نہ ہو سکا اور پھر آخر کار مئی ۱۹۸۹ء میں جشن صد سالہ ان ممالک میں منایا گیا جہاں سے ان کی ابتداء ہوئی تھی یعنی برطانیہ، یورپ و امریکہ میں اپنے انگریز محسن کی گود میں بیٹھ کر اس صد سالہ ناکامی پر ماتم کیا گیا اور

پہنچا وہیں جہاں کا خمیر تھا

اور اب بھی ان ممالک میں یہ جھوٹ بول کر سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلا رہے ہیں۔ اسلامی ممالک میں تو ان کو کوئی گھسنے نہیں دیتا اور ان شاء اللہ یورپی ممالک میں بھی یہ ذلیل وخوار ہوں گے اور منہ کی کھائیں گے اور اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے دین کو تمام ادیان پر غلبہ عطا فرمائے گا اور یہ اس کا وعدہ ہے۔

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

حضور نبی اکرم ﷺ کے آخری نبی ہونے پر قرآنی آیات:

اللہ تعالیٰ جل شانہ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے!

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ	محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط	نہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور آخری
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ	نبی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے
عَلِيْمًا (الاحزاب:۴۰)	والا ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com



اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا ذاتی نام لیکر ان کو رسول اور آخری نبی فرمایا اور واضح فرمادیا کہ محمد ﷺ ہی آخری نبی ہیں اور ہر قسم کے شک وشبہ کو دور فرمادیا۔

اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے مقدس قرآن میں ارشاد فرماتا ہے!

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا۔ (سورہ سبا: ۲۸)

اور ہم نے آپ کو (اے رسول ﷺ) دنیا کے تمام لوگوں کے لیے (جنت کی) بشارت دینے والا اور (دوزخ سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

یہ آیہ کریمہ واضح طور پر فرما رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام بنی نوع انسان کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور آپ کے بعد کسی نبی اور رسول کے آنے کا امکان نہیں ہے۔ اگر آپ ﷺ کے بعد کسی انسان کو نبی یا رسول مانا جائے تو لازم آتا ہے کہ آپ ﷺ تمام انسانوں کے رسول نہیں ہیں کیونکہ جو لوگ اس نئے نبی کے اُمتی ہوں گے وہ حضور ﷺ کے اُمتی نہیں ہو سکتے اور نہ ہی حضور ﷺ ان کے نبی ہوں گے۔ علاوہ ازیں قرآن کریم کی یہ آیہ کریمہ سچی نہیں رہے گی کیونکہ آیہ کریمہ فرما رہی ہے کہ آپ سب کے رسول ہیں اگر آپ کے علاوہ کوئی اور نبی یا رسول مانا جائے تو پھر آپ سب کے رسول نہیں ہوں گے لہٰذا آپ کے بعد کسی بھی نبی کا آنا ناممکن ہے۔ اور آپ ہی آخری رسول ہیں۔

رب ذوالجلال وحدہ لاشریک قرآن مجید فرقان حمید برہان رشید میں ارشاد فرماتا ہے!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ط قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ط قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ط قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ O (سورۃ آل عمران:۸۱)	اور یاد کیجئے جب اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء سے یہ پختہ عہد لیا کہ میں تمہیں جو کتاب اور حکمت عطا کروں پھر تمہارے پاس وہ عظیم رسول آجائے جوان (چیزوں) کی تصدیق کرے جو تمہارے پاس ہیں تو تم اس پر ضرور ایمان لانا اور تم سب ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیا تم نے اقرار کرلیا اور میرے اس بھاری عہد کو قبول کرلیا انہوں نے کہا ہم نے اقرار کرلیا فرمایا تم سب (ایک دوسرے) پر گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں سے ہوں

معزز ین قارئین کرام! یہ آیہ کریمہ اعلان فرمارہی ہے کہ جس عظیم رسول کے لیے تمام انبیاء ورسل سے عہد و پیمان لیا جارہا ہے اور جس پر ایمان لانے اور اس کی مدد کرنے کی تاکید کی جارہی ہے وہی آخری رسول اور نبی ہے اسکے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آسکتا اگر ان کے بعد کسی اور نبی یا رسول کو تسلیم کیا جائے تو پھر یہ آخری نبی ہوگا اور اس کیلئے عہد اور پیمان لیا جانا سمجھا جائے گا اور حضور محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد نہ ہی کوئی نبی ہے اور نہ ہی کوئی رسول ہے۔

خالق کائنات رب ذوالجلال قرآن عظیم میں ارشاد فرماتا ہے!

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا۔ (سورۃ الاعراف:۱۵۸)	آپ فرما دیجئے اے لوگو بے شک میں تم سب کی طرف اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں

اس آیہ کریمہ میں واضح ارشاد باری ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے جو بھی انسان ہے حضرت محمد ﷺ اس کے رسول ہیں گویا کہ تمام نسل انسانی کی طرف رسول اللہ ﷺ کو ہدایت کیلئے بھیجا گیا ہے لہذا حضور ﷺ کی بعثت عامہ کے بعد اب کسی نبی اور رسول کی ضرورت قطعاً نہیں ہے۔

خالق ارض وسماء اپنے مقدس قرآن میں ارشاد فرماتا ہے!

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَاِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ	اور یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے
اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ	بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول
مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰۃِ	ہوں اپنے سے پہلی کتاب تورات کی
وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی	تصدیق کرتا ہوں اور اس رسول کی بشارت
اسْمُہٗٓ اَحْمَدُ (سورۃ الصف:۶)	سناتا ہوں جو میرے بعد تشریف لائے گا
	ان کا نام احمد ہے

حضور ﷺ کی ولادت شریف حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پانچ سو ستر برس بعد ہوئی اور آپ کی ولادت کی خوشخبری حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دی اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کے اس اعلان کو بیان فرمایا جو عیسیٰ بن مریم نے اپنی قوم میں علی الاعلان کیا کہ اے بنی اسرائیل میرے بعد ایک عظیم الشان رسول تشریف لانے والا ہے جس کا اسم گرامی احمد ہے حضور ﷺ کو احمد اس لیے نام عطا فرمایا گیا کہ قیامت کے دن لواء الحمد آپ کے ہاتھ میں ہوگا اور آپ کا نام احمد اسلیے بھی ہے کہ آپ مخلوق میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان فرمانے والے ہیں اور عالم ارواح میں حضور ﷺ احمد کے نام سے مشہور ہیں اور اس آیہ کریمہ نے واضح کر دیا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے بعد صرف ایک رسول آنے والا ہے جو اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ حمد کرنے والا ہے اور اس کا نام احمد ہے اس آیہ کریمہ میں رسول ذکر کیا گیا ہے جو کہ واحد ہے رُسُل یعنی جمع کا صیغہ ذکر نہیں کیا گیا لہذا حضور ﷺ کے بعد اور کوئی نبی اور رسول نہیں آسکتا۔

اللہ تعالیٰ جل شانہ کا ارشاد گرامی ہے!

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ	آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل
عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ	کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور
الْاِسْلَامَ دِیْنًا (سورۃ المائدہ:۳)	تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔

حضور ﷺ کے حجۃ الوداع کے موقع پر یوم عرفہ کو جمعۃ المبارک کے دن یہ آیہ کریمہ نازل ہوئی اس کے نزول کے بعد اکیاسی دن آپ اس دنیا میں رہے ایک قول کے مطابق یہ آخری آیہ کریمہ تھی جو نازل ہوئی اور بعض کے نزدیک دو تین آیات اور نازل ہوئیں لیکن اس میں شک نہیں کہ اس آیہ کریمہ کے نزول کیساتھ دین کی تکمیل ہوگئی تھی اور حضور ﷺ کے بعد نہ کسی دین کی نہ کسی نبی کی اور نہ ہی کسی نئی کتاب کی ضرورت باقی رہی ۔اور کمال دین سے مراد

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

ہے کہ فرائض، واجبات، سنن اور حلال حرام اور حدود و احکام کو مکمل فرمادیا گیا اور حضور ﷺ کے بعد قیامت تک کسی نبی اور دین کی ضرورت باقی ہرگز ہرگز نہ رہی اور سارے اسلامی قوانین مکمل ہو گئے اور قیامت تک حضور ﷺ کا دین منسوخ نہ ہوگا اور دین اسلام ہی اللہ تعالیٰ کو پسند اور پیارا ہے اسکے علاوہ کوئی دین قبول نہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے ضمانت دی کہ دین اسلام اب کسی قطع و برید کا محتاج نہیں ہے اور اس کو کسی کمی بیشی کی ضرورت نہیں ہے اور اس دین کامل و اکمل کا نام اسلام ہے اور اس دین اسلام کے ماننے والوں کا نام مسلمان ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے!

هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ۔(سورۃ الحج:۷۸)

اس ذات باری نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

مسلمانو! غور کرو اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کے دین کا نام اسلام رکھا اور حضور ﷺ کے دین کے ماننے والوں کا نام مسلمان رکھا مگر قادیانیوں نے جو اشتہارات نیویارک کے اخبارات میں دیئے ان اخبارات میں اپنا نام مسلمان نہیں بلکہ یہ لکھا!

"جماعت احمدیہ کے سو سال اور جلسے میں دس ہزار احمدی"

اس طرح اپنا نام مسلمان نہ رکھنا اور جماعت مسلمین کی بجائے جماعت احمدیہ لکھنا یہ صاف بتلاتا ہے کہ قادیانی جماعت مسلمان نہیں ہے اور اسلام سے ان کا کوئی رشتہ اور تعلق نہیں ہے اور تعلق ہو بھی کیسے سکتا ہے جو اپنے آپ کو احمدی کہیں اپنی شناخت جماعت احمدیہ سے کرائیں مرزا غلام احمد کو نبی اور رسول مانیں قادیاں کو اس کی تخت گاہ اور وحی کے نزول کی جگہ یقین کریں اور قرآن کریم کی بجائے براہین احمدیہ کو وحی الٰہی یقین کریں اور مرزا قادیانی کو تمام رسولوں اور نبیوں سے افضل اور اکمل سمجھیں اور کلمہ پڑھتے وقت محمد رسول اللہ سے مرزا قادیانی مراد لیں قادیاں کی مسجد کو بیت المقدس اور مسجد اقصٰی سے افضل سمجھیں حرم کعبہ کے بجائے ارض قادیاں پر فخر کریں اور اس طرح رسول عربی ﷺ سے بغض ظاہر کریں۔

شاعر اسلام مصور پاکستان علامہ اقبال کا قادیانیوں کو مشورہ:

علامہ اقبال شاعر مشرق نے قادیانیوں کو کہا تھا کہ تم اسلام اور مسلم الفاظ سے دستبردار ہو جاؤ اور مسلمان کہلانا بند کر دو تا کہ تمہارے اور مسلمانوں کے درمیان کوئی تنازعہ نہ رہے اور تم اپنی مرضی سے اسلام کے علاوہ جو نام چاہو اپنے مذہب کو دو جہاں اتنے مذاہب اسلام کے علاوہ موجود ہیں ایک تمہارا مذہب بھی ان مذاہب باطلہ میں شامل ہو گیا تو

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کسی مسلمان کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہوگا۔مگر یہ دو نام اسلام اور مسلم ان کو ہمارے لیے رہنے دو ۔اگر کوئی شخص قادیانی نہیں تو قادیانی کبھی اس کو قادیان کے استعمال کا حق نہیں دیتے جب لاہوری پارٹی کے امیر نے اپنے نام کیساتھ "قادیانی" لکھا تھا تو خلیفہ قادیان نے کہا تھا کہ مولوی محمد علی لاہوری کو اپنے نام کیساتھ قادیانی لکھنے کا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ نہ وہ قادیان کے رہنے والے ہیں اور نہ ہی ان کے عقائد قادیانیوں سے ملتے ہیں۔ہم کہتے ہیں کہ اسی طرح قادیانیوں کو بھی مسلمان کہلانے کا اور اسلام کیساتھ رشتہ جوڑنے کا کوئی حق نہیں کیونکہ انکا بھی عقیدہ مسلمانوں سے نہیں ملتا۔

نبی کریم ﷺ کے آخری نبی ہونے پر احادیث مبارکہ:

۱)حضرت مصعب بن سعد بن مالک حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں!

انہ قال اول من یا خذ حلقۃ باب الجنۃ فیفتح لہ محمد ﷺ ثم قرء ایۃ من التورٰۃ اخرایا قلماء یا الاولون والاخرون (مصنف ابن ابی شیبہ)	حضرت کعب احبار نے کہا سب سے پہلے جو شخص دروازہ جنت کی زنجیر پر ہاتھ رکھے گا پھر اس کے لیے جنت کا دروازہ کھولا جائے گا وہ محمد ﷺ ہیں۔پھر انہوں نے تورات مقدس کی آیت پڑھی کہ سب سے پچھلے اور سب سے پہلے مرتبے میں سبقت لے جانے والے اور زمانے میں لاحق یعنی اُمت محمد ﷺ

۲)حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

نزل ادم بالهند واستوحش فنزل جبريل فنادى بالاذن الله اكبر الله اكبر اشهد ان لا اله الا الله اشهدان لا اله الا الله اشهد ان محمد رسول الله قال ادم من محمد قال اخر ولدک من الانبياء ۔(ابونعیم حلیۃ الاولیاء ابن عساکر)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب آدم علیہ السلام بہشت سے ہندوستان میں اترے تو آپ کو گھبراہٹ ہوئی حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اتر کر اذان دی جب نام پاک ﷺ آیا تو حضرت آدم علیہ السلام نے پوچھا محمد کون ہیں؟ کہا آپ کی اولاد میں سب سے پچھلے نبی ﷺ۔

۴) حضرت ابو ہریرہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے یہ حدیث پاک ملتے جلتے الفاظ کیساتھ اور ملتے جلتے مفہوم و معانی کیساتھ ان تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان نے روایت فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

مثلی و مثل الانبياء كمثل من حسن بنيانه الا موضع تلک اللبنة فكنت انا سددت موضع اللبنة ختم بى البنيان و ختم بى الرسل و فى لفظ للشيخين فانا اللبنة وانا خاتم النبيين (بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی شریف، مسند امام احمد)

میری اور تمام دیگر انبیاء کرام کی مثال ایسی ہے جیسا ایک محل نہایت خوبصورت عمدہ بنایا گیا ہو اور اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہو دیکھنے والے اس کے ارد گرد پھرتے اور اس کی خوبصورتی پر تعجب کرتے مگر وہی ایک اینٹ کی جگہ کھٹکتی ہے میں نے مبعوث ہو کر وہ جگہ بند کی مجھ سے یہ عمارت مکمل ہو گئی مجھ سے رسولوں کی تکمیل ہو گئی میں عمارت نبوت کی وہ پچھلی اینٹ ہوں ۔ میں تمام انبیاء کا خاتم ہوں ﷺ۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

انا قائد المرسلین ولا فخر وانا خاتم النبیین ولا فخر وانا شافع و مشفع ولا فخر (داری شریف، بیہقی شریف، ابونعیم)

میں تمام پیغمبروں کا پیشوا ہوں اور اس پر کوئی فخر نہیں فرماتا اور میں تمام پیغمبروں کا خاتم ہوں اور اس پر فخر نہیں فرماتا اور میں سب سے پہلے شفاعت فرمانے والا اور سب سے پہلے شفاعت قبول کیا گیا ہوں اور اس پر فخر نہیں فرماتا ﷺ۔

۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

فضلت علی الانبیاء بست اعطیت جوامع الکلم و نصرت بالرعب واحلت لی الغنائم وجعلت لی الارض مسجدًا و طهورًا وارسلت الی الخلق کافة و ختم بی النبیون (مسلم شریف)

مجھے تمام انبیاء پر چھ وجہ سے فضیلت دی گئی ہے ۱) مجھے جامع باتیں عطا کی گئیں (یعنی میرے ایک ایک جملے اور کلمے کے کئی معانی اور مفہوم ہوتے ہیں ۲) اور میرے دشمنوں کے دلوں میں میرا رعب ڈال کر میری مدد فرمائی گئی ہے ۳) اور میرے لیے مال غنیمت حلال فرمایا گیا ہے ۴) اور میرے لیے زمین پاک کرنے والی نماز کی جگہ بنا دی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

گئی ہے (یعنی پانی نہ ملنے سے آپ مٹی
سے تیمم کر سکتے ہیں اور جہاں چاہیں پوری
روئے زمین پر نماز پڑھ سکتے
ہیں)۔۵) اور میں تمام مخلوق کے لیے
رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں ۶) اور میرے پر
نبوت ختم کی گئی ہے اور میں آخری نبی بنایا
گیا ہوں۔

اگر حضور ﷺ کو آخری نبی نہ مانا جائے تو آپ کی خصوصیت ختم ہو جاتی ہے اور پھر دیگر انبیاء اور حضور ﷺ میں فرق ختم ہو جاتا ہے لہذا دیگر خصائص کی طرح ختم نبوت بھی آپ کا خاصہ ہے اور یہ قاعدہ ہے **خاصة الشئی یوجد فیه ولا یوجد فی غیره** یعنی **خاصه شئی** کا وہی ہوتا ہے جو اسی میں پایا جائے اور اس کے غیر میں نہ پایا جائے ختم نبوت حضور ﷺ کا خاصہ ہے لہذا یہ وصف کسی اور میں قطعاً نہیں پایا جائے گا اور آپ ہی خاتم النبیین ہوں گے۔

۲) حضرت سیدنا عمر بن الخطاب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[1] ایک دن رسول اللہ ﷺ مجمع اصحاب میں تشریف فرما تھے کہ ایک بادیہ نشین اعرابی جو قبیلہ بنی سلیم سے تھا سوسمار (گوہ) کا شکار کر کے لایا اور اس سوسمار کو بھرے مجمع میں حضور ﷺ کے سامنے ڈال دیا اور کہنے لگا قسم ہے لات اور عزیٰ کی وہ آپ پر ایمان نہ لائے گا جب تک یہ سوسمار (Lizard) ایمان نہ لائے حضور پر نور ﷺ نے اسے پکارا اس جانور سوسمار نے فصیح عربی میں جواب دیا۔ جسے سب حاضرین نے اچھی طرح سنا اور سمجھا اس نے کہا لبیک و

سعدیک یا زین من وافی یوم القیامۃ اے مجمع محشر کے تمام حاضرین کی زیب و زینت آپ کی خدمت اور بندگی میں حاضر ہوں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! من تعبد تیرا معبود کون ہے؟ کس کی بندگی کرتی ہے؟ اس نے عرض کیا الذی فی السماء عرشہ وفی الارض سلطانہ و فی البحر سبیلہ وفی الجنۃ رحمتہ و فی النار عذابہ یعنی میں اس رب الاعلیٰ کی عبادت کرتی ہوں جس کا عرش آسمانوں میں ہے جس کی بادشاہی زمینوں میں ہے جس کا حکم سمندروں پر ہے جس کی رحمت کا ظہور جنت میں ہے اور جس کے غضب کا ظہور جہنم ہے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! بتا من انا میں کون ہوں اس نے عرض کیا انت رسول رب العالمین وخاتم النبیین قد افلح من صدقک وقد

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

خاب من کذبک۔یعنی حضور پروردگار عالم کے رسول ہیں اور نبیوں کے ختم فرمانے والے ہیں جس نے آپ کی تصدیق کی وہ کامیاب او کامران ہوا اور جس نے تکذیب کی وہ ناکام و نامراد رہا۔ اعرابی نے اس جانور کی زبان سے فصیح عربی زبان میں اللہ تعالی اور رسول اکرم ﷺ کی حمد و ثنا سننے کے بعد عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ خدا کی قسم جب میں آیا تھا تو حضور سے زیادہ میرے نزدیک کوئی دشمن نہ تھا اور اب آپ میرے ماں باپ اور جان سے مجھے زیادہ محبوب ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ تعالی کے سچے رسول ہیں اور زبان سے کلمہ شہادت اشھد ان لا الہ الا اللہ وانک رسول اللہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا]]۔(حاکم کتاب المعجزات، بیہقی، ابو نعیم دلائل النبوۃ)

قارئین حضرات! آپ نے غور فرمایا کہ جنگل کے جانور اور حشرات الارض بھی نبی اُمی ﷺ کو میدان حشر کی زینت اور آخری نبی سمجھتے ہیں اور آپ کے مرتبہ اور مقام سے واقف ہیں۔

۷) حضور ﷺ کے مشہور صحابی حضرت حسان بن ثابت روایت فرماتے ہیں کہ!

[[میں سات برس کی عمر کا تھا ہم نے ایک رات تقریباً پچھلی رات کو ایک ایسی سخت اور تیز آواز سنی کہ اس جیسی آواز پہلے کبھی نہ سنی تھی سب لوگ باہر نکل کر اس آواز کی طرف متوجہ ہوئے میں کیا دیکھتا ہوں کہ مدینہ منورہ کے ایک بلند ٹیلے پر ایک یہودی ہاتھ میں مشعل لیے ہوئے بلند آواز سے چیخ رہا ہے لوگ اس کی آواز پر جمع ہو گئے اور وہ کہتا ہے ھذا کوکب احمد قد طلع ھذا کوکب لا یطلع الا بالنبوۃ ولم یبق من الانبیاء الا احمد۔ دیکھو احمد کے ستارے نے طلوع کیا ہے یہ ستارہ کسی نبی کی پیدائش پر طلوع کرتا ہے اور اب انبیاء میں سوائے احمد کے کوئی باقی نہیں ہے ﷺ (ابو نعیم)

اللہ تعالی کے محبوب اور اللہ تعالی کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ختم نبوت کے چرچے آسمانوں میں زمینوں میں جنگلوں میں سمندروں میں ہر جگہ پہ ہیں جانور گواہی دیتے ہیں ستارے طلوع ہو کر پکار رہے ہیں کتب سابقہ کے عالم اور راہب ان نشانیوں کا اظہار برملا کر رہے ہیں کائنات کا ذرہ ذرہ سید عالم ﷺ کو آخری نبی کہہ کر گواہی دے رہا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہے مگر کچھ بد قسمت انسان ایسے عظیم رسول کی اطاعت چھوڑ کر شیطان کی پیروی کر رہے ہیں اور ایسے گمراہ لوگوں کو نبی تسلیم کر رہے ہیں جن کو نبی اور مسیح و مجدد کہنا تو در کنار وہ انسان کہلانے کے بھی لائق نہیں ہیں کہاں لامکاں اور عرش و کرسی اور سدرۃ المنتہیٰ کی سیر فرمانے والا شب معراج تمام انبیاء کا امام اور خطیب جبریل علیہ السلام جس کی رکاب تھامنے والا ہو۔ میکائیل علیہ السلام جس کی لگام پکڑنے والا ہو۔ اسرافیل علیہ السلام جس کی زین رکھنے والا ہو۔ کہاں اس اللہ کے محبوب کا مقام اور کہاں قادیاں کے دجال اور کذاب کا مقام جو صرف پیٹ پرستی کی خاطر اور گذر اوقات کے لیے اتنا بڑا جھوٹ بول کر اور ڈرامہ رچا کر گمراہ ہوا اور بے چارے بے علم لوگوں کو بھی گمراہ کیا خود بھی جہنمی ہوا اور اپنے پیروکاروں کو بھی جہنم کا ایندھن بنایا۔ کاش یہ سادہ لوح لوگ مرزا قادیانی کے دجل اور فریب پر مطلع ہو جاتے اور اس کی کتب کا مطالعہ کر کے اور اس کی زندگی کا مطالعہ کر کے اس پر لعنت بھیجتے اور تائب ہو کر اپنا ایمان بچا لیتے اور جہنم کی آگ سے محفوظ رہتے۔

۸) حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[[میرے والد تورات کے سب سے بڑے عالم تھے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر جو کچھ نازل فرمایا اسکا علم میرے باپ کے برابر اس دور میں کسی کو نہ تھا اور میرے والد اس علم میں سے کسی شے کو مجھ سے نہیں چھپاتے تھے جب مرنے لگے تو مجھے بلا کر کہا اے میرے بیٹے تجھے معلوم ہے میں نے تجھ سے کبھی کوئی چیز نہیں چھپائی مگر ایک دو کاغذ تم سے چھپا رکھے ہیں ان میں ایک عظیم نبی کا بیان ہے جس کی تشریف آوری کا زمانہ قریب آپہنچا ہے میں نے اس اندیشے سے تمہیں ان دو اوراق کے بارے میں نہیں بتایا کہ کسی جھوٹے مدعی نبوت کے مکر میں پھنس جاؤ۔ یہ دیکھو اس دیوار میں ایک طاق اور جالا ہے میں نے اس میں وہ اوراق رکھ کر اوپر سے مٹی لگا دی ہے ابھی ان کو مت نکالنا اور نہ اسے دیکھنے کی کوشش کرنا جب وہ نبی جلوہ افروز ہوگا اگر اللہ تعالیٰ تیرا بھلا چاہےگا تو تو خود ہی ان کا پیروکار ہو جائے گا یہ کہہ کر میرے والد فوت ہو گئے ہم ان کے دفن سے فارغ ہوئے مجھے سب سے زیادہ شوق تھا تو صرف یہ کہ میں ان دو کاغذوں کو دیکھوں ان میں میرے والد نے کیا چھپایا ہے میں نے طاق کھولا اوراق نکالے اور پڑھا ان میں لکھا تھا! محمد رسول الله خاتم النبین لا نبی بعده مولده بمكة ومها جره بطيبة الحديث۔ یعنی محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں سب انبیاء کے خاتم ان کے بعد کوئی نبی نہیں ان کی پیدائش مکے میں اور ہجرت مدینہ طیبہ کی طرف ہوگی]]۔ (ابو نعیم)

حضرت کعب احبار کبار تابعین میں سے ہیں علمائے یہود میں بھی اور اسلام لانے کے بعد علمائے اسلام میں بھی ان کا ایک بلند مقام ہے ان کی اس روایت سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ تورات میں اور دیگر کتب سابقہ میں بھی حضور ﷺ کی عظمت اور آپ کی ختم نبوت کے چرچے تھے اور ایک اہم اور خاص بات یہ ہے کہ حضرت کعب احبار کے والد گرامی کو اس بات کی بڑی فکر تھی کہ میرا لخت جگر کہیں جھوٹے اور کذاب نبی کے ہاتھ نہ چڑھ جائے اس لیے اس کو نصیحت بھی کی اور وصیت بھی کی کہ میں نے سب سے اہم بات جو میری زندگی کا خلاصہ اور لب لباب ہے وہ میں نے چھپا کر رکھا ہے اور ساری زندگی اس نبی امی خیر البشر ختم المرسلین کے انتظار میں گزار دی ہے لیکن ان کی زیارت کا شرف حاصل نہ کر سکا لیکن اب میری زندگی کا اہم مقصد یہ ہے کہ تو ان کے دامن رحمت سے ضرور وابستہ ہو جانا اور ان پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ایمان لانا اور کسی اور جھوٹے مدعی نبوت کے جال میں مت پھنسنا اس سچے نبی کی نشانی یہ ہے کہ وہ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوں گے اور ہجرت فرما کر مدینہ طیبہ تشریف لے جائیں گے۔

کیا ایمان اتنا سستا بیچ دیا:

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ!

[[ایک شخص اپنے بیٹے کو میلے پر لے گیا اور اس کو ایک اشرفی دی کچھ دیر کے بعد بچہ کسی طرح اپنے باپ سے جدا ہو گیا۔ ایک ٹھگ نے بچے کو اکیلا دیکھا اور اس کے ہاتھ میں اشرفی دیکھی تو ایک دانہ مٹھائی کا لے کر اسکے پاس آیا اور پوچھا بیٹے یہ آپ کے ہاتھ میں کیا ہے؟ اس نے کہا یہ اشرفی ہے۔ کہا! اسے ذرا چکھو تو جب بچے نے اشرفی کو منہ میں ڈالا اور چکھنے کی کوشش کی تو بچے کو اس کا مزہ اور (Taste) اچھا نہ لگا اور کہا مجھے اچھا نہیں لگا ٹھگ نے اس کو وہ مٹھائی دی اور کہا اسکو چکھو۔ جب بچے نے مٹھائی چکھی تو ظاہر ہے اسکو پسند آنی تھی ہو گی کہنے لگا انکل یہ تو بہت اچھی ہے تو اس ٹھگ نے کہا کہ پھر یہ اشرفی مجھے دے دو اور مٹھائی تم لے لو چنانچہ بچے نے اشرفی دے دی اور ایک دو دانہ مٹھائی لے لی اور ٹھگ غائب ہو گیا اتنے میں باپ بھی بیٹے کو تلاش کرتے کرتے اس کے پاس پہنچ گیا بیٹے نے جب باپ کو دیکھا تو خوشی سے کہنے لگا! ابا جان یہ دیکھو میں نے کتنا اچھا سودا کیا ہے ایک بدمزہ چیز دیکر میٹھی چیز خرید لی ہے ذرا دیکھیں تو باپ نے جوں ہی دیکھا کہ اشرفی غائب ہے کہا! تیرا ستیاناس ہو یہ تو نے کیا کیا اس ایک اشرفی سے تو کئی من مٹھائی آسکتی تھی تو نے اس اشرفی کو بدمزہ کہہ کر ضائع کر دیا ہے اور ایک دانہ مٹھائی کا لے کر خوش ہو گیا ہے۔ بیٹے تم تو اشرفی کی حقیقت اور اس کی مٹھاس سے غافل رہے اور سب کچھ برباد کر دیا]]۔

میرے عزیز دوستو! ایمان ایک موتی اور ہیرا ہے بلکہ کوہ نور ہیرا اسے بہتر اور کئی درجہ بہتر ہیرا ہے بلکہ اتنا قیمتی سرمایہ ہے کہ کوہ نور ہیرا کو ایمان کیساتھ کوئی نسبت نہیں ہو سکتی ایمان ایک عظیم دولت اور سرمایہ ہے جس کی قیمت کا کوئی شخص اندازہ نہیں لگا سکتا لیکن ہم بچے ہیں اور ایمان کے مزے اور مٹھاس کی ہمیں کوئی قدر نہیں ہے جیسے اس بچے کو اشرفی کی قدر نہیں تھی اسی لیے اگر ہمیں کوئی ذرا سا لالچ دیتا ہے تو ہم وہیں ایمان بیچنے کو تیار ہو جاتے ہیں اور وہ بھی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سستے داموں بیچ دیتے ہیں اور جیسے موتی اور ہیرے کی قیمت کا اندازہ جوہری کو ہوتا ہے سونے کی قدر صراف اور زرگر جانتا ہے اسی طرح مومن کے ایمان کی قدر و منزلت آخرت کو معلوم ہوگی ایمان کی قیمت تو بہت بڑی بات ہے حدیث پاک میں ہے الغدوة او روحة فی سبیل اللہ خیر من الدنیا و ما فیھا یعنی اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح اور شام تھوڑا سا وقت صرف کر دینا اس دنیا اور اسکی نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔ اور ایک ہم ہیں کہ اپنے دنیاوی مفاد کی خاطر ایمان بیچ دیتے ہیں شادی کی خاطر مذہب قربان کر دیتے ہیں اور گرین کارڈ یا ویزہ کی خاطر ایمان چھوڑ کر قادیانیت اور دیگر مذاہب باطلہ اختیار کر لیتے ہیں ہمارے نزدیک ایمان کی کوئی وقعت اور (Value) نہیں ہے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اس ایمان کو بچانے کی خاطر اپنا ملک وطن شہر چھوڑا اپنے بیوی بچوں کو چھوڑا اپنے ماں باپ عزیز و اقارب کو چھوڑا اپنے کاروبار اور اپنی جائیداد کو چھوڑا مگر دین اور ایمان نہ چھوڑا ہر قسم کی تکلیف برداشت کی ہر مصیبت اٹھائی دکھ سہے دشمن سے ٹکرائے جان کے نذرانے پیش کیے لیکن آخری سانس تک اسلام اور ایمان پر قائم رہے۔

عزیزان من دولت ایمان ہر ایک کو نصیب نہیں ہوتی وہ بہت خوش قسمت انسان ہے جو ایمان کی دولت سے مالا مال ہے اس ایمان کو حاصل کرنے کیلیے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کتنے جتن کیے کتنی صعوبتیں اور تکلیفیں برداشت کیں غلامی کی زنجیروں میں جکڑے گئے ماں باپ اور جائیداد سب کچھ قربان کیا بالآخر ایمان کا اعلیٰ مرتبہ پالیا اور ایک عظیم صحابی بن کر آخری سانس تک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے رہے اور مشقت سے حاصل کیے ہوئے ایمان کا حق ادا کیا۔ حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کے حالات سے کون واقف نہیں انہوں نے ایمان کی کتنی قیمت ادا کی ہے۔ مکہ مکرمہ کے تپتے ہوئے پتھروں پر لٹا کر گرم بھاری بھرکم پتھر آپ کے سینے پر رکھ کر کئی کئی گھنٹے سزا دی جاتی تپتے ہوئے انگاروں پر لٹا کر جسم کو جلایا جاتا۔ گلے میں رسی ڈال کر گھسیٹا جاتا لیکن ان تکالیف کو برداشت کیا مگر رسول عربی ﷺ کا دامن رحمت ہاتھ سے نہ چھوڑا غرضیکہ حضرت خباب بن ارت، حضرت زید، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین ان تمام صحابہ کرام نے بڑے مشکل حالات میں ایمان قبول کیا اور اسی پر قائم و دائم رہے اور رب تعالیٰ کی طرف سے رضی اللہ عنھم و رضوعنہ کا مژدہ حاصل کیا۔

ہمیں اس اسلام اور ایمان کی قدر کیسے ہو ہمارا اس اسلام کیلیے کیا خرچ ہوا ہے ہم کو تو اسلام ورثے میں ملا ہے ہم تو مسلمان کے گھر پیدا ہو گئے اور پیدا ہوتے ہی مسلمان کہلائے اگر حضرت یاسر اور حضرت سمیہ اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم کی طرح ہمیں بھی محنت و مشقت اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا تو پھر ہمیں بھی ایمان کی قدر و قیمت معلوم

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہوتی۔

قادیانیوں کا کلمہ اور ایمان:

اس فقیر پر تقصیر نے گذشتہ صفحات پر مرزا غلام احمد قادیانی کی کتب سے کئی حوالے نقل کیے ہیں کہ قرآن کریم اور احادیث مقدسہ میں جہاں کہیں محمد اور احمد اور نبی اور رسول اور رحمۃ للعالمین کے الفاظ آئے ہیں اس سے مراد مرزا غلام احمد ہے اور مرزا وہ تمام نام جو حضور ﷺ کی تعریف میں آئے ہیں ان کا مصداق اپنے آپ کو ٹھہراتا ہے اور مرزا کے تمام ماننے والے قادیانی بھی مرزا غلام احمد ہی کو ان ذاتی اور صفاتی ناموں کا مصداق ٹھہراتے ہیں۔

مسلمان اور قادیانی کے کلمہ پڑھنے میں فرق:

مسلمان جب کلمہ پڑھتا ہے تو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ محمد رسول اللہ سے مراد حضرت محمد ﷺ ابن عبد اللہ اور سیدہ آمنہ خاتون کے لخت جگر سیدہ خاتون جنت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کے والد گرامی حضرات حسنین کریمین کے نانا پاک مراد لیتا ہے اور قادیانی جب کلمہ پڑھتا ہے تو محمد رسول اللہ زبان سے تو کہتا ہے مگر محمد اور رسول سے مراد مرزا غلام احمد لیتا ہے اور جب درود پڑھتا ہے تو صلی علی محمد زبان سے تو کہتا ہے مگر محمد سے مراد مرزا غلام احمد لیتا ہے۔ ہم نے بے شمار حوالے دیئے ہیں کہ مرزا غلام احمد کہتا ہے!

[[اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی]]۔ (ایک غلطی کا ازالہ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

(تفصیل کیلئے اس کتاب کا مطالعہ کریں) اور پھر مرزا کے باراتی اُمتی دو قدم آگے چلتے ہیں۔

محمد ﷺ سے افضل:

چنانچہ مرزا غلام احمد کا ایک اُمتی شاعر قاضی ظہور الدین اکمل اپنی نظم میں لکھتا ہے! جو قادیانی اخبار "البدر" کی اشاعت ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء میں چھپی اس نظم کا ایک شعر ملاحظہ فرمائیں!

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں   اور آگے سے بڑھ کر ہیں اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل   غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

استغفر اللہ العظیم

مسلمانو! آنکھیں کھولو اور یاد رکھو قادیانی ننگ دین مسلمانوں کو بہت بڑا دھوکہ دے رہے ہیں اور نیو یارک عوام اور پاکستان ایکسپریس پاکستان پوسٹ اور دیگر نیو یارک کے اخبارات میں اپنا عقیدہ جو لکھ رہے ہیں وہ تصویر کا ایک رخ ہے لیکن اپنا اصلی چہرہ چھپا رہے ہیں مسلمان اگر انکے اصلی چہرہ سے واقف ہو جائیں تو کبھی ان جہنمیوں کے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قریب نہ جائیں۔

قرآن کریم نے کس کو مسلمان کہا؟:

آج لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ اگر کسی نے کلمہ طیبہ پڑھ لیا اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ زبان سے کہہ دیا تو بس ہمیشہ کیلیے پکا مسلمان ہو گیا اور جنت کا حق دار بن گیا اب کلمہ طیبہ پڑھ لینے کے بعد اسکو کوئی فکر نہیں چاہے جو عقیدہ رکھے جو مرضی عمل کرے وہ اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے کہ بس یہی کافی ہے۔

مسلمان کون ہے؟ قرآن کریم نے مسلمان کس کو کہا ہے؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے!

وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ۔ (سورۃ محمد:۲)	اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کیے اور اس کتاب پر ایمان لائے جو محمد ﷺ پر نازل کی گئی ہے اور وہی ان کے رب کی طرف سے سراسر حق ہے۔

اس آیہ کریمہ میں صاف اور واضح طور پر فرمایا گیا کہ مسلمان وہ ہے جو اس قرآن اور وحی الٰہی پر ایمان لائے جو محمد ﷺ پر نازل فرمایا گیا ہے۔ یعنی ایمان لاتے وقت حضور محمد رسول اللہ ﷺ کا نام نامی اسم گرامی لینا ضروری ہے صرف حضور ﷺ کو وصف سے یاد کر لینا کافی نہیں ہے کیا آپ نے غور نہیں کیا کہ کلمہ طیبہ میں حضور ﷺ کا نام نامی اسم گرامی لیکر محمد رسول اللہ کہنا لازمی ہے اسی طرح یہاں بھی حضور ﷺ کا نام لیکر فرمایا مسلمان وہ ہے جو ایمان لائے اس پر جو محمد ﷺ پر نازل ہوا کیونکہ ہو سکتا ہے کوئی کہہ دیتا کہ قرآن محمد ﷺ پر نازل نہیں ہوا کسی اور نبی پر نازل ہوا ہے ان وجوہ کی بناء پر اور ہمیشہ کیلیے اس وہم کو دور کرنے کیلیے اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کا نام لیکر فرمایا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ یعنی قرآن محمد ﷺ پر نازل کیا گیا۔

محمد حضور ﷺ کا ذاتی اسم شریف ہے:

حضور ﷺ کے اسمائے گرامی بہت ہیں۔ علامہ ابی مالکی نے بعض علماء کرام سے نقل فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ایک ہزار اسماء ہیں اور نبی کریم ﷺ کے بھی اتنے ہی اسماء ہیں اور ساٹھ سے زیادہ اسماء گرامی کا انہوں نے بالتفصیل ذکر بھی کیا ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کا ذات باری تعالیٰ کے بارے میں عقیدہ

مرزا غلام احمد قادیانی خود اپنے کتب میں لکھتا ہے!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

[[میں نے خواب میں دیکھا کہ میں بعینہ خدا ہوں پس میں نے یقین کر لیا کہ میں خدا ہوں]]۔ (آئینہ کمالات اسلام)

دوسری جگہ لکھتا ہے!

رب تعالیٰ نے مجھے فرمایا! انت منی بمنزلۃ ولدی تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔ (حقیقۃ الوحی ص ۸۶)

[[مرزائیوں کا خدا روزہ بھی رکھتا ہے اور افطار بھی کرتا ہے انی مع الرسول افوم وافطر واصوم میں اپنے رسول کیساتھ کھڑا ہوں گا میں افطار کروں گا اور روزہ بھی رکھوں گا]]۔ (حقیقۃ الوحی ص ۱۰۶)

مرزا غلام احمد کے احکام قضا و قدر پر خدا تعالیٰ نے سرخ سیاہی سے دستخط کیے:

مرزا غلام احمد لکھتا ہے!

[[ایک میرے مخلص عبداللہ نام پٹواری غوث گڑھ علاقہ ریاست پٹیالہ کے دیکھتے ہوئے اور انکی نظر کے سامنے یہ نشان الٰہی ظاہر ہوا کہ اول مجھکو کشفی طور پر دکھلایا گیا کہ میں نے بہت سے احکام قضا و قدر کے اہل دنیا کی نیکی بدی کے متعلق اور نیز اپنے لیے اور اپنے دوستوں کیلیے لکھے ہیں اور پھر تمثیل کے طور پر میں نے خدا تعالیٰ کو دیکھا اور وہ کاغذ جناب باری کے آگے رکھ دیا کہ اس پر دستخط کر دیں۔۔۔سو خدا تعالیٰ نے سرخ سیاہی سے دستخط کر دیئے اور قلم کی نوک پر جو سرخی زیادہ تھی اس کو جھاڑنے کیساتھ ہی اس سرخی کے قطرے میرے کپڑوں اور عبداللہ پٹواری کے کپڑوں پر پڑے۔۔۔اب تک بعض کپڑے یہاں عبداللہ کے پاس موجود ہیں جن پر وہ بہت سی سرخی پڑی تھی اور میاں عبداللہ زندہ موجود ہیں اور اس کیفیت کو حلفیہ بیان کر سکتے ہیں]]۔

جھوٹا شخص کب تک جھوٹ چھپائے گا:

مولوی ثناء اللہ امرتسری اپنے اخبار اہلحدیث ۸ دسمبر ۱۹۱۶ء کے صفحہ اول پر لکھتے ہیں کہ! [[۷ نومبر ۱۹۱۶ء کو جب یہاں عبداللہ سے اس بیان کے بارے میں حلفیہ بیان لیا گیا تو میاں عبداللہ نے مرزا کے اس کشف پر قسم کھانے سے انکار کر دیا]]۔

مرزا غلام احمد قادیانی کا خدا جو دستخط کرنے والا ہے وہ کیسا خدا ہو سکتا ہے خود مرزا کی زبانی!

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[[اسکا لہجہ اور تلفظ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسا کہ انگریز بول رہا ہے]]۔(براہین احمدیہ مصنفہ مرزا غلام احمد)

[[میں ایک دفعہ کیا دیکھتا ہوں کہ میں کچہری میں گیا ہوں تو خدا ایک حاکم کی صورت میں کرسی پر بیٹھا ہوا ہے اور ایک طرف سررشتہ دار ہے جو ہاتھ میں ایک مسل لیے ہوئے پیش کر رہا ہے حاکم خدا نے مسل اٹھا کر کہا کہ مرزا حاضر ہے]]۔(مکاشفات مرزا)

معلوم ہوا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کا خدا سرکاری عدالت و کچہری کا افسر انگریز بہادر ہے جس کی عدالت میں مرزا صاحب اپنے پسندیدہ خدا کیلیے بڑے خوشلدی بندے تھے تو انگریز خدا نے ان کو ہمیشہ کیلیے خاص بندہ بنا لیا۔

مرزا غلام احمد قادیانی مخبوط الحواس شخص تھا:

مرزا غلام احمد قادیانی ایک ایسا شخص تھا جس کی کتب پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس کے کلام میں اور اس کی گفتار میں سچائی کی کوئی قدر و منزلت نہیں تھی اور اس کے اپنے بیان کردہ الہامات میں تضاد موجود ہے۔آج کچھ کہا کل کچھ کہا اور جس شخص کے کلام میں اور تحریروں میں تضاد ہو وہ مخبوط الحواس ہی ہوتا ہے جیسا کہ مرزا صاحب نے خود اس بات کو تسلیم کیا ہے اور اپنی کتاب حقیقۃ الوحی ص ۱۸۴ مطبع میگزین قادیان کی چھپی ہوئی ہیں عبدالحکیم خان کے رسالہ ذکر الحکیم پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ لکھا کہ! [[ہر ایک کو سوچنا چاہیے کہ اس شخص کی حالت ایک مخبوط الحواس انسان کی حالت ہے کہ ایک کھلا کھلا تناقض اپنے کلام میں رکھتا ہے ایک طرف تو مجھے سچا مسیح قرار دیتا ہے بلکہ میری تصدیق میں ایک سچی خواب پیش کرتا ہے جو پوری ہو گئی اور دوسری طرف مجھے سب کافروں سے بدتر سمجھتا ہے کیا اس سے بڑھ کر کوئی اور تناقض ہو گا]]۔(حقیقۃ الوحی ص ۱۸۴ مطبوعہ قادیان)

اگر کوئی شخص بقول مرزا صاحب کے اگر ان کو مسیح بھی سمجھے اور کذاب بھی سمجھے تو وہ مخبوط الحواس شخص ہے اور اگر خود مرزا غلام احمد قادیانی حضرت عیسٰی علیہ السلام کو مسیح موعود بھی لکھے ان کے تشریف لانے سے دین اسلام کا غلبہ بھی تسلیم کریں اور نہایت جلالیت کیساتھ زمین پر اترنا بھی تسلیم کریں اور حیات مسیح اور نزول مسیح سب کچھ تسلیم کریں اور پھر ان تمام چیزوں کا انکار بھی کریں اور کہیں کہ مسیح زندہ نہیں ہے وہ کشمیر میں مدفون ہے آسمانوں پر جانے کا بھی انکار کردیں ان کی دوبارہ تشریف آوری کا بھی انکار کردیں تو پھر خود مرزا صاحب کے قول کے مطابق مرزا صاحب سب سے بڑے مخبوط الحواس کذاب اور فضول کو انسان ہوئے۔اب ہم چند حوالے مرزا صاحب کی کتب سے پیش کرتے

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہیں کہ ان کے کلام میں اور ان کی تحریروں میں کتنا تناقض اور اختلاف پایا جاتا ہے۔

قادیانیوں کے مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی کوششیں:

گذشتہ چند ہفتوں سے نیویارک کے چند اخبارات میں قادیانیوں کے اشتہارات مسلسل آ رہے ہیں جن میں وہ اپنے عقائد مرزا غلام کی کتب سے نقل کر کے شائع کر رہے ہیں اور ان اخبارات میں وہ ایسے عقائد لکھ رہے ہیں جو مسلمانوں کے عقائد ہیں جبکہ قادیانی اپنے اصلی عقائد چھپا رہے ہیں اور تصویر کا ایک رخ دکھا کر عوام الناس کو دھوکہ دے رہے ہیں جبکہ تصویر کا دوسرا رخ دکھانے سے گریز کر رہے ہیں اور اخبارات والے بھی دنیا کے چند ٹکوں کی خاطر اور چند ڈالروں کی خاطر قادیانیوں کے اشتہارات مسلسل دے کر اپنی آخرت خراب کر رہے ہیں یہ ڈالر زکب تک حرص اور لالچ کی پیاس بجھائیں گے آخر قیامت کے دن جب شافع محشر ﷺ کے سامنے جائیں گے تو ان کو کیا منہ دکھائیں گے اور رب تعالیٰ کے حضور کیا جواب دیں گے بقول شاعر!

؎ کیا جواب جرم دو گے خود خدا کے سامنے

محمد اور احمد حضور ﷺ کے ذاتی نام ہیں:

نبی اُمّی ﷺ کے دو ذاتی نام ہیں محمد اور احمد ﷺ اس کا اقرار خود مرزا غلام احمد قادیانی نے بھی کیا ہے چنانچہ مرزا غلام احمد لکھتا ہے!

> [1] ہمارے نبی ﷺ کے دو نام ہیں ایک محمد ﷺ اور یہ نام تورات میں لکھا ہے جیسا کہ اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے محمد رسول اللہ ﷺ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ دوسرا نام احمد ﷺ ہے اور یہ نام انجیل میں ہے جیسا کہ اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد۔(اربعین نمبر ۴ص ۱۳)

یہاں اس تحریر میں مرزا صاحب نے یہ دونوں نام اقدس حضور ﷺ کیلئے تسلیم کیے ہیں لیکن دوسری جگہ پر خیانت کرتے ہوئے یہ دونوں نام اپنے لیے ثابت کیے ہیں چنانچہ مرزا اپنی کئی کتابوں میں برملا اپنے آپ کو محمد اور احمد قرار دیتا ہے بلکہ اپنے آپ کو حضور ﷺ سے افضل و اعلیٰ لکھتا ہے چند حوالے ملاحظہ فرمائیں!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[[مجھے بروزی صورت نبی اور رسول بنایا ہے اور اس بناء پر خدا نے میرا نام بار بار نبی یا رسول رکھا ہے مگر بروزی صورت میں میرا نفس درمیان میں نہیں ہے بلکہ محمد مصطفیٰ ﷺ ہے اس لحاظ سے میرا نام محمد اور احمد ہے پس نبوت و رسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی محمد کی چیز محمد کے پاس ہے۔(نزول المسیح)

مرزا کی دوسری خیانت:

مرزا قادیانی اعلان کرتا ہے!

[[ہمارے نزدیک تو کوئی دوسرا آیا ہی نہیں نہ نیا نہ پرانا بلکہ خود محمد رسول اللہ ﷺ ہی کی چادر دوسرے کو پہنائی گئی۔(اخبار الحکم ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء)

مرزا کی تیسری خیانت:

[[فانا احمد و انا محمد۔پس میں احمد اور محمد ہوں]]۔(تحفۃ اللہ)

مرزا کی چوتھی خیانت:

[["منم مسیح زماں منم کلیم خدا منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد" میں ہی مسیح موعود ہوں اور میں ہی موسیٰ کلیم ہوں اور میں ہی محمد مصطفیٰ اور میں ہی احمد مجتبیٰ ہوں]]۔(تریاق القلوب ص ۲)

مرزا کی پانچویں خیانت:

[[یا احمد اسکن انت وزوجک الجنۃ۔اے احمد تو اور تیری بیوی جنت میں داخل ہو]]۔(حقیقۃ الوحی ص ۷۷)

مرزا کی چھٹی خیانت:

[[محمد اور احمد سے مسمّی ہو کر میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں یعنی بھیجا گیا اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی اور اس طرح خاتم النبیین کی مہر محفوظ رہی]]۔(ایک غلطی کا ازالہ)

مرزا کی ساتویں خیانت:

اس میں اس نے نظم میں اپنے آپ کو انبیاء کے برابر ثابت کر کے اولوالعزم رسول ثابت کرنے کی کوشش کی ہے چنانچہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لکھتا ہے!

[[میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں۔نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار]]۔(درثمین)

مرزا کی آٹھویں خیانت:

[[اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا ہے اور رسول بھی۔(ایک غلطی کا ازالہ)

یہاں اپنے آپ کو صراحۃً محمد اور رسول کہا۔

مرزا قادیانی کی نویں خیانت:

[[اور خدا تعالیٰ نے آج سے چھبیس سال پہلے میرا نام براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا ہے اور آنحضرت ﷺ کا بروز مجھے قرار دیا ہے اسی وجہ سے براہین احمدیہ میں لوگوں کو مخاطب کر کے فرمادیا ہے[[قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ]]۔(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۶۸،۶۷)

مرزا کی دسویں خیانت:

[[اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کیلیے بڑے بڑے نشان ظاہر کیے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچے ہیں]]۔(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۶۸)

میں مرزا قادیانی کی کتنی خیانتیں شمار کروں اس کی خرافات کیلیے تو دفتر درکار ہیں۔اس نے ہر نبی اور رسول کی توہین کی ہے حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضور محمد رسول اللہ ﷺ تک ہر ایک نبی کی گستاخی کی ہے اور انبیاء کرام کیلیے ایسے نازیبا اور گستاخانہ الفاظ استعمال کیے ہیں کہ ایسے الفاظ تو کوئی مہذب انسان کسی عام انسان کے لیے بھی استعمال نہیں کرتا جو الفاظ اس قادیانی دجال نے حضرات انبیاء علیہم السلام کیلیے استعمال کیے ہیں۔ملاحظہ کیجیے۔

مرزا غلام احمد قادیانی سب کچھ تھا مرزا صاحب کی مکمل تصویر:

مرزا صاحب خدا ھیں:

[[میں نے اپنے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ میں وہی ہوں]]۔(آئینہ کمالات

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اسلام)

مرزا خدا کا بیٹا ہے:

انت منی بمنزلۃ ولدی۔ تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔ (حقیقۃ الوحی ص ۸۶)

مرزا خدا کی بیوی ہے:

حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی قوت کا اظہار کیا۔ (استغفر اللہ العظیم) (اسلامی ٹریکٹ از قاضی یار محمد قادیانی)

مرزا کو خدا نے بیٹا کہا:

اسمع ولدی سن میرے بیٹے (البشریٰ ج اول)

مرزا خدا کا نطفہ ہے:

انت من ماءنا تو ہمارے پانی سے ہے۔ (انجام آتھم)

مرزا آدم بھی ہے موسیٰ بھی ہے یعقوب و ابراهیم بھی ہے:

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار۔ (درثمین)

مرزا نوح علیہ السلام سے افضل ہے:

اللہ تعالیٰ میرے لیے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۱۳۷)

مرزا حضرت یوسف علیہ السلام سے افضل ہے:

پس اس اُمت کا یوسف یہ عاجز اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا۔ (براہین احمدیہ ج ۵)

مرزا قادیانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بڑھ کر ہے:

خدا نے اس اُمت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں ہوتا تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں وہ ہرگز نہ کر سکتا (حقیقۃ الوحی ص ۱۴۸)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com



پھر اسی زمانہ میں خدا نے میرا نام عیسیٰ بھی رکھا۔ (تریاق القلوب ص ۱۵۹)

مرزا قادیانی عیسیٰ و موسیٰ اور محمد و احمد ہے:

منم مسیح زماں منم کلیم خدا منم محمد واحمد کہ مجتبیٰ باشد (تریاق القلوب ص ۶)

آدم علیہ السلام سے محمد مصطفی ﷺ تک تمام انبیاء کرام کے خصائص کا مجموعہ میں ہوں:

آدم نیز احمد مختار در برم جامۂ ہمہ ابرار
آنچہ داد است ہر نبی راجام داد آں جام رامرابہ تمام

یعنی میں آدم ہوں احمد مختار بھی ہوں جملہ نیکیوں کے لباس میں ہوں میں جو جام خدا تعالیٰ نے ہر نبی کو دیا ان تمام جاموں کا مجموعہ مجھے دیا۔ (نزول المسیح)

مرزا غلام احمد قادیانی کیا تھا اگر کسی کو معلوم ہو تو ضرور بتائے؟

مرزا مرد تھا یا عورت:

حضرت مرزا صاحب نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی قوت کا اظہار فرمایا ہے۔ (اسلامی قربانی ٹریکٹ)

معلوم ہوتا ہے جس خدا نے مرزا صاحب سے رجولیت کا مکمل اظہار کیا ہے وہ وہی خدا ہو سکتا ہے جس کی عدالت میں حاضر ہو کر مرزا صاحب نوٹوں کی پیٹیاں حاصل کرتے تھے۔ اور اپنے انگریزی خدا سے احکامات بھی حاصل کرتے اور اس کی ہوس کو پورا کر کے دلی تسکین بھی پاتے تھے۔

"مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا آخر کئی مہینے کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ الہام مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا"۔ (کشتی نوح مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

مرزا قادیانی کو حیض آتا تھا:

یریدون ان یروا طمثک واللہ یرید ان یریک انعامہ یعنی بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے مگر خدا تعالیٰ تجھے انعامات دکھلائے گا جو متواتر ہوں گے اور تجھ میں حیض نہیں وہ بچہ ہو گیا ہے۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۱۴۳)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اور یہ حقیقت ہے کہ جب قادیانی کو حمل ہو گیا تو حیض ختم ہو گیا اور معلوم نہیں بابو الٰہی بخش کو مرزا کے حیض دیکھنے کا شوق کیوں تھا؟ یہ سارے سوال مرزا کے امتی ہی بتا سکتے ہیں۔

مرزا قادیانی نامرد تھا:

جس قدر ضعف دماغ میں یہ عاجز مبتلا ہے مجھے یقین نہیں کہ آپ کو ایسا ہی ہو جب میں نے شادی کی تو مدت تک مجھے یقین رہا کہ میں نامرد ہوں۔ (مکتوبات احمدیہ ج ۵)

یہ وہ خط ہے جو مرزا قادیانی نے ۲۲ جنوری ۱۸۸۷ء کو اپنے پیارے ساتھی حکیم نور الدین بھیروی کو لکھا تھا شاید اس سے کوئی نامردی کا علاج کرانا چاہتے ہوں۔ اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد فرماتے ہیں!

"اس نہایت درجہ کے ضعف میں جب نکاح ہوا تو بعض لوگوں نے افسوس کیا کیونکہ میری حالت مردی کالعدم تھی" ۔ (نزول المسیح از مرزا قادیانی)

ان خصوصیات کا جو مرزا صاحب میں موجود تھیں انکا جواب بھی اسکے امتی ہی دے سکتے ہیں کہ مرزا صاحب مخنث تھے یا نامرد تھے اب ہم اس پر کیا تبصرہ کریں اگر مرزا صاحب کی طرح شرم و حیا سے عاری ہوتے تو تبصرہ کرتے اگر بھولے بھالے حضرات کے ایمان بچانے کا خیال نہ ہوتا تو کبھی اس بے حیا کی کتب کی طرف نظر نہ کرتے کیونکہ سوائے وقت ضائع کرنے کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا آپ حضرات نے مرزا کی کتب کے حوالے دیکھے ہیں ابھی دیکھتے جائیں اور لاحول پڑھتے جائیں۔

مرزا صاحب کا نسل انسانی سے کوئی تعلق نہیں:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور ولقد کرمنا بنی ادم کا تاج اس کے سر پر رکھا ہے اور انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی ہے مگر جو انسان ہو کر انسانیت سے عاری ہو وہ انسان نہیں رہتا خود قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بلعم باعورا کی مثال بیان فرمائی ہے۔ بلعم باعورا نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلاف صرف بددعا کی تھی اللہ تعالیٰ نے اس سے اسم اعظم اور اس کی برکات واپس لے لیں اور اس کو کتے کی مثال دی اور کتے کی شکل میں جہنم میں بھیجنے کا وعدہ فرمایا۔ مرزا صاحب نے آدم علیہ السلام سے لیکر حضور تاجدار ختم نبوت ﷺ تک کسی کو معاف نہیں کیا یہ انسان کیسے رہ سکتا ہے اس کی اپنی زبان سے سنیئے۔ آپ گوہر فشانی فرماتے ہیں!

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں   ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار (درثمین)

اُمت قادیاں کا دولہا کہتا ہے میں ایک کیڑا ہوں جو گندگی کے ڈھیر میں رہتا ہے اور نسل انسانی سے میرا کوئی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تعلق نہیں ہے۔ یہاں دوسری بات میں بشر کی جائے نفرت ہوں اور انسانیت کے لیے عار ہوں آخر زبان پر ایک سنا ایک سچ آہی گیا کہ میں انسانیت کے نام پر سیاہ دھبہ ہوں اور انسان کہلانے کے لائق نہیں ہوں مجھ میں انسانوں والی کوئی بات ہے ہی نہیں۔

قادیانی مہربانی فرمائیں:

اس جملہ کی ذرا تشریح فرمائیں اور ظاہر ہے اپنے نبی کے الہامات کی وضاحت وہ ہم سے زیادہ جانتے ہوں گے یہ جملہ "ہوں بشر کی جائے نفرت" اس کی ذرا وضاحت فرمادیں تو بہتر ہوگا۔ اور پھر یہ بھی دیکھیں کہ اسکا حشر کیسے ہوگا جس کی ابتداء پاخانے میں مرنے سے ہوچکی ہے اللہ تعالیٰ ایسی سزا سے ہر مسلمان کو بچائے۔ آمین!

کیا آپ کو معلوم ہے کہ مرزا صاحب شاعر بھی تھے؟

قرآن کریم نے فضول اشعار اور فضول شعراء کی مذمت فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ شعراء ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں اور حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! اگر تم میں سے کسی شخص کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ اس کا پیٹ اشعار سے بھر جائے۔ (صحیح البخاری)

آپ نے اس مضمون میں مرزا کا خوبصورت شعر سنا جاؤ پر گزرا ہے جس میں انہوں نے اپنا تعارف کرایا ہے دوسرے اشعار بھی سنیے اور انکے ذوق کی داد دیجئے۔

کرم فرما کہ آ میرے جانی — بہت روئے ہیں اب ہم کو ہنسا دے
کبھی نکلے گا آخر تنگ ہو کر — دلا اک بار شور و غل مچا دے

(سیرۃ المہدی ج اول)

مرزا غلام احمد قادیانی کا قرآن کریم سے مذاق:

مرزا غلام احمد قادیانی جیسے مقام نبوت اور مقام رسالت سے کھیلتا رہا ہے اسی طرح اس نے قرآن کریم سے بھی مذاق کیا ہے اور اس کی لفظی اور معنوی تحریف کا مرتکب ہوا ہے اور آیات قرآنی کو اپنے مطلب کیلیے استعمال کیا ہے بلکہ اپنی طرف سے آیات گھڑ کر کفر کا مرتکب ہو کر عذاب خداوندی کو دعوت دی ہے وہ قرآن کریم جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے اور فرمایا ہے!

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (سورۃ الحجر آیہ ۹) — بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بے شک ہم خود اسکے نگہبان ہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزا قادیانی کی جسارت دیکھئے!

مدت ہوئی الہام ہوا اِنَّا اَنْزَلْنَا قَرِيْبًا مِّنَ الْقَادِيَانِ اسی روز کشفی طور پر دیکھا میرا بھائی غلام قادر قرآن پڑھ رہا ہے اور پڑھتے پڑھتے ان فقرات کو پڑھا اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قَرِيْبًا مِّنَ الْقَادِيَانِ میں نے سن کر تعجب سے پوچھا کیا قرآن میں قادیان لکھا ہوا ہے؟ تو اس نے قرآن دکھایا دیکھ لو یہ لکھا ہوا ہے میں نے دیکھ کر کہا واقعی طور پر قادیان کا نام لکھا ہوا ہے۔ دیکھا کہ قرآن میں مکہ، مدینہ اور قادیان کا نام اعزاز کیساتھ لکھا ہوا ہے۔ العیاذ باللہ (ازالہ اوہام مصنفہ مرزا قادیانی)

حضرات گرامی قدر آپ نے پوری زندگی قرآن پڑھا پڑھایا ہے آج تک قرآن میں قادیان کا لفظ کہیں دیکھنے میں نہیں آیا معلوم ہوتا ہے کہ قرآن میں مرزائیوں نے تبدیلی کر رکھی ہے اور وقت آنے پر اپنے حواریوں کو قادیانی قرآن دیا جائے گا۔

مرزا غلام احمد قادیانی اور قرآن کی من مانی تفسیر:

جہاں مرزا قادیانی نے قرآن کریم میں نئی آیات داخل کی ہیں وہاں اس نے قرآن کریم کی عجیب و غریب تفسیریں بھی کی ہیں چونکہ اس کو کوئی پوچھنے والا نہیں تھا اور اپنے انگریز آقا کی سرپرستی میں وہ دین اسلام اور قرآن کریم سے کھیل کھیلتا رہا مگر حیرت ہے کہ اس کو ماننے والے دین اسلام سے اس قدر دور نکل چکے ہیں کہ اس کی ان واضح کفریہ عبارات پر بالکل غور نہیں کرتے اور آنکھیں بند کر کے اس کو اپنا امام ومقتدا اور نبی اور رسول مانتے ہیں چنانچہ ایک آیت کی تفسیر ملاحظہ کیجئے۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ (آل عمران: ۱۲۳) اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے۔

یہ آیت غزوہ بدر کے بارے میں نازل ہوئی اور اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کی مدد اور ان کی فتح و نصرت کا ذکر فرمایا ہے۔ مگر دجال قادیانی کی جرأت دیکھئے کہ وہ کس طرح آیت کریمہ کو اپنی ذات پر چسپاں کرتا ہے اور اپنی جہالت کو نمایاں کر کے اس پر فخر کرتا ہے۔ اس آیت میں ایک آئندہ کی خبر ہے یہ کہ بدر کہتے ہیں چودھویں رات کے روشن چاند کو۔ چودھویں رات کے چاند سے مراد ہے چودھویں صدی کے میں اللہ کی نصرت آئے گی اور چودھویں وہی صدی ہے جس کے متعلق عورتیں کہا کرتی تھیں کہ بڑی برکت والی ہوگی۔ لہذا خدا کی باتیں پوری ہو کر رہیں کہ چودھویں صدی میں میرا ظہور ہو گیا۔ یعنی چودھویں رات کا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

چاند میں نکل آیا۔افسوس (یعنی مرزا قادیانی) کہ چاند چڑھ گیا تو لوگ مانتے ہی نہیں۔کہتے ہیں جھوٹا دکاندار ہے۔(ملفوظات احمدیہ از مرزا قادیانی)

چودھویں صدی کا بھیڑیا:

دیکھا آپ نے کیسی خوبصورت تفسیر فرمائی مرزا صاحب نے کہ قرآن کریم میں ذکر ہے میدان بدر کا مرزا صاحب نے نکالا وہاں سے چودھویں صدی کا بھیڑیا مرزا غلام احمد اور اب عورتوں کی باتیں پوری ہو گئیں کہ مرزا کے آنے سے چودھویں صدی بابرکت ہو گئی۔

مرزا کی شکل و صورت:

اتفاق سے آجکل نیویارک عوام اور پاکستان ایکسپریس میں مرزا غلام احمد کی تصویر چھپ رہی ہے۔آپ حضرات کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس تصویر کو ایک طرف رکھیں اور چودھویں کے چاند کو دوسری طرف ملاحظہ فرمائیں اور پھر خود فیصلہ فرمائیں کہ یہ بدر منیر کیسا ہے اور آپ اس کو ایسا پائیں گے جیسا کہ کسی نے مرزا صاحب کی تصویر کھینچی ہے۔ملاحظہ ہو۔

مرزا قادیاں کی تصویر دیکھئے انسان کی شکل میں خنزیر دیکھئے
دیکھ کر شیطاں مردود کہنے لگا یہ مجھ سے بھی بڑھ گیا تقدیر دیکھئے

ضمیمہ حقیقۃ الوحی اور الاستفتاء کے ص ۲۷ پر بھی آپ مرزا آنجہانی کی منحوس تصویر دیکھ سکتے ہیں۔دل قابو میں رکھیں۔ممکن ہے قادیانی حضرات کو یہ کڑوا لگا ہو ویسے میں نہیں کہتا حق بات واقعی کڑوی ہوتی ہے۔الحق مر ولو کان در۔حق کڑوا ہوتا ہے اگر چہ درن.کے موتی ہی کیوں نہ ہوں مرزا صاحب خود بھی ایسی گوہر افشانی کرتے رہے ہیں۔فرماتے ہیں!

[[ہمارے دشمن (مسلمان) جنگلوں کے سور ہیں اور انکی عورتیں جنگل کی کتیاں ہیں]]۔(نجم الہدیٰ)

[[وہ کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے ہوئے شرماتے ہیں]]۔(شحنۂ حق از مرزا قادیانی لعین)

ہم کتنا کچھ لکھیں!حضرات ہم مرزا کے بارے میں ان کی کتابوں سے اتنا کچھ لکھ سکتے ہیں جو کچھ انہوں نے اپنی کتابوں میں زہر اگلا ہوا ہے کہ آپ پڑھتے پڑھتے تھک جائیں گے اس نے خدا تعالیٰ انبیاء ورسل قرآن کریم صحابہ کرام اہلبیت

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اظہار اولیا مکاملین غرضیکہ کسی کو بھی معاف نہیں کیا ہم نے تو صرف مشت نمونہ از خروارے پیش کیا ہے۔

مرزائیوں کا امہات المومنین اور صحابہ کرام کی توہین کرنا:

اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور ازواج مطہرات امہات المومنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو پوری اُمت میں ممتاز درجہ عطا فرمایا ہے۔ حضور ﷺ کی ازواج مطہرات کو مومنوں کی مائیں فرمایا ہے قرآن اس پر گواہ ہے واز واجہ امھا تھم فرما کر ان کی شان کو بلند فرمادیا ہے اور نبی کریم ﷺ کے تمام اصحاب کی مغفرت فرمادی اور انکے لیے جنت واجب فرمادی اور ان کی خطاؤں کو معاف فرمادیا اور قرآن کریم نے کلا وعد اللہ الحسنیٰ کا مژدہ سنا کر ان کے جنتی ہونے کا اعلان فرمایا اور ان کو رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ کہہ کر ان پر راضی ہونے کی مہر لگادی۔

چودھویں صدی میں نئے صحابی اور وہ بھی بدری:

مرزائیوں قادیانیوں کی زبان سے آپ یہ بار بار سن رہے ہوں گے کہ جی نہیں مرزا صاحب تو حضور ﷺ کے اُمتی ہیں وہ تو حضور ﷺ کی ہی شریعت پر عمل کرتے ہیں وہ کوئی نیا قانون اور نئی شریعت نہیں لائے سب کچھ وہی ہے۔ ذرا کھل کر بتایئے! اگر نبی وہی ہے دین اسلام وہی ہے قرآن وہی ہے شریعت وہی ہے کلمہ وہی ہے تو پھر یہ بتایئے کہ یہ نئے صحابہ اور نئی امہات المومنین کہاں سے آگئیں؟۔

اسلام میں اصحاب بدر کا مقام:

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اصحاب بدر کا اور رسول اللہ ﷺ نے احادیث مقدسہ میں اصحاب بدر کی بڑی عظمت بیان فرمائی ہے بلکہ قرآن کریم نے سورۃ البقرۃ میں اصحاب طالوت اور اصحاب بدر دونوں کی تعداد تین سو تیرہ بتائی ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اس بات پر فخر کرتے تھے جیسا کہ امام بخاری نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ ہم اصحاب محمد ﷺ یہ باتیں کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ اصحاب بدر اور اصحاب طالوت کی تعداد برابر ہے جو طالوت کیساتھ نہر میں اتر گئے تھے اور جنھوں نے نہر سے چلو بھر پانی لیکر پی لیا تھا اور انکی پیاس بجھ گئی تھی اور دل قوی بھی ہو گئے تھے ان کی تعداد تین سو تیرہ تھی اور ان کو اللہ تعالیٰ نے جالوت پر فتح عطا فرمائی اسی طرح اصحاب بدر ان کے دل بھی اللہ تعالیٰ نے قوی فرمادیئے انہوں نے بھی کفار پر واضح فتح پائی اور ایسی شاندار فتح پائی کہ قیامت تک اسکا ذکر اور شہرت باقی رہے گی اور اصحاب بدر کا نام اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ چمکتا اور دمکتا رہے گا۔ رضی اللہ عنہم (تفسیر مظہری ج اص ۳۴۳)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قادیان اور پنجاب کے صحابی:

مگر کیا کہیے مرزا صاحب نے جب خدا تعالیٰ کا درجہ اور مقام پانے میں اور رسول اور نبی بننے میں کوئی جھجک یا شرم محسوس نہیں کی تو بھلا ان کے چیلے صحابی بننے میں پیچھے کیسے رہتے۔

قادیانیوں کے تین سو تیرہ صحابی:

فقیر کو ان ملعونوں کے ذکر کرنے کا کوئی شوق نہیں تھا ان کے نام اور حالات ذکر کرنے کا مقصد صرف اور صرف سادہ لوح مسلمان عوام الناس کو قادیانیوں کی مکاری ان کا دجل اور تو ہین بتانا مقصود ہے کہ قادیانیوں نے اسلام کا کوئی درجہ اور مرتبہ نہیں چھوڑا جس پر پر حملہ نہ کیا ہو چنانچہ تین سو تیرہ صحابہ کا ذکر مرزائی قادیانی اپنی کتب میں اس طرح کرتے ہیں!

۱) حضرت منشی محمد افضل صاحب لاہور: یہ وہی ہیں جن کے رسالہ "البدر" کا حوالہ آپ میرے اس مقالہ میں پڑھیں گے انکو صحابی لکھا گیا ہے مارچ ۱۹۰۵ء میں وفات پا گئے۔ ۳۱۳ اصحاب کی فہرست مندرجہ انجام آتھم میں ان کا نام ۶۷ نمبر پر ہے۔ (لاہور تاریخ احمدیت ص ۱۳۸)

۲) حضرت مولوی رحیم اللہ: وہ صحابی ہیں جن کو مرزا غلام احمد قادیانی پر سب سے پہلے ایمان لانے کو بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا اور یہ پہلا بد بخت ہے جس نے مرزا قادیانی کے ہاتھ پر اپنا ایمان بیچا اور بے دین ہوا ۳۱۳ اصحاب کی فہرست میں آپ کا نام ۲۱۳ نمبر پر ہے۔

۳) مفتی محمد صادق صاحب: یہ وہ مفتی صاحب اس وجہ سے مفتی نہیں کہ فتویٰ دیا کرتے تھے بلکہ مفت خورہ ہونے کی وجہ سے مفتی کہلائے وہ مشہور ہے کہ ایک اسی طرح کے مولوی صاحب گھر آئے بیگم صاحبہ نے دیکھا کہ آج نیا شلوار قمیض پہنا ہوا ہے تو پوچھا یہ کہاں سے آیا فرمایا بس مفت مل گیا تھا۔ دوسرے دن دیکھا تو جوتا نیا۔ پوچھنے پر کہا کہ کسی صاحب نے مہربانی فرمائی تب نئے جوتے نصیب ہوئے ہیں تیسرے دن پگڑی نئی تھی بیگم صاحبہ نے پوچھا بات کیا ہے ہر روز نیا لباس اور نیا جوتا اور آج نئی پگڑی کہا بس مفت مل گئی تھی۔ بیگم صاحبہ نے کہا "واہ مفتی جی" اسی طرح آجکل بھی بہت سارے مفت خورے مفتی بن گئے ہیں تو یہ صاحب بھی اسی طرح کے مفتی لگتے ہیں اگر علم پڑھا ہوتا تو دین سے فارغ کیوں ہوتے اور غالباً صادق بھی اس لیے نہیں کہلائے کہ سچ بولتے تھے جو شخص اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے بارے میں ہی سچ نہیں بولتا وہ صادق کیونکر ہوگا پھر آپ صادق کیوں کہلائے اسکی وجہ یہ تھی کہ آپ حضرت مسیح موعود کے عاشق صادق تھے۔ (لاہور تاریخ احمدیت ص ۸۳)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

یہ حضرت بھی تین سو تیرہ اصحاب کی فہرست مندرجہ "انجام آتھم" میں آپ کا نام ۱۵ نمبر پر ہے۔

۴) مرزا خدا بخش: یہ ابتدائی صحابی ہیں اور جھنگ کے رہنے والے ہیں اور کتاب عسل مصفی کے مصنف بھی ہیں اصحاب میں انکا نمبر ۳۲ ہے۔

۵) شیخ رحمت اللہ: (انگلش ویئر ہاؤس لاہور) یہ بھی اصحاب تین سو تیرہ کی فہرست مندرجہ انجام آتھم میں ۱۷ نمبر پر ہیں۔

ان تین سو تیرہ صحابہ کے علاوہ اور regular صحابی بھی بہت تعداد میں قادیانیوں کی کتب میں مذکور ہیں بلکہ بسا اوقات تعداد کو بڑھانے کیلیے ایسے آدمیوں کا نام بھی اپنی جماعت میں لکھ دیا جاتا ہے جو اس محلہ یا راستہ سے گذر رہے ہوں جیسے ملاحظہ فرمائیں!

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال شاعر مشرق:

اس رسالہ مجلہ نافعہ میں آپ نے پڑھا ہوگا اس فقیر قادری نے ذکر کیا ہے کہ شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال نے قادیانیوں کو مشورہ دیا تھا کہ ہمارے لیے یہ دو نام اسلام اور مسلمان چھوڑ دیں اس کے علاوہ آپ حضرات جو بھی اپنا نام رکھنا چاہیں رکھ لیں۔ مگر حیرت ہے کہ قادیانی حضرات لکھتے ہیں کہ علامہ سر محمد اقبال نے بھی مرزا غلام احمد قادیانی کی بیعت کر لی تھی اتنا بڑا جھوٹ لیکن یہ کوئی تعجب کی بات نہیں جو اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ پر جھوٹ بول سکتا ہے علامہ اقبال اسکے سامنے کیا چیز ہے۔ چنانچہ حوالہ ملاحظہ ہو!

> [[یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مشہور شاعر ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب جناب چودھری سر شہاب الدین صاحب اور مولوی غلام محی الدین صاحب قصوری اکٹھے قادیان گئے تھے اور ایک ہی روز انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی تھی]]۔ (لاہور تاریخ احمدیت ص ۲۲۹)

مولوی غلام محی الدین قصوری کا نام تین سو تیرہ صحابہ میں لکھا ہوا ہے حالانکہ مولوی صاحب احمدی نہیں تھے اسی طرح غالباً علامہ اقبال کا نام بھی لکھ دیا گیا ہوگا تا کہ شہرت ملے۔

امہات المومنین کی توہین:

حضور ﷺ کی ازواج مطہرات کا درجہ بہت بلند و بالا ہے ان کی پاکدامنی اور عفت کی گواہی قرآن نے دی ہے کتنی بڑی دلیری اور جرأت ہے کہ مرزا قادیانی کی بیوی کو امہات المومنین کا درجہ دے دیا جائے جیسا کہ قادیانی جگہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جگہ اُم المومنین کا لفظ استعمال کرتے ہیں مثلاً قاضی محبوب عالم صاحب بیان کرتے ہیں!

[[ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں قادیان میں تھا ۱۴ اپریل ۱۹۰۵ء کے زلزلہ کے بعد ان ایام میں حضور قادیان سے باہر قیام پذیر تھے حضرت ام المومنین نے میر مہدی حسین صاحب کو شیشے کا ایک مرتبان دے کر فرمایا کہ شہر جا کر عرق لے آؤ]]۔(لاہور تاریخ احمدیت ص ۲۳۹)

[[ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا بھی تھیں حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کو عجائب گھر چھوڑ کر حضور ہماری دکان پر تشریف لائے]]۔(لاہور تاریخ احمدیت ص ۲۳۸)

مرزا قادیانی کیلیے لفظ حضور علیہ السلام:

چودھری ظفر اللہ خان سابق وزیر خارجہ پاکستان لکھتا ہے!

[[مجھے حضور علیہ السلام کی زیارت کی سعادت پہلی مرتبہ ۳ ستمبر ۱۹۰۴ء کو نصیب ہوئی تھی جس دن حضور کی موجودگی میں حضور کا لیکچر مولوی عبد الکریم نے پڑھ کر سنایا تھا]]۔(تحدیث نعمت ص ۵)

مرزا قادیانی کے مریدین دیگر برساتی نبی:

جس طرح موسم برسات میں بارش آتے ہی گندے تالابوں پر ہر طرف مینڈک اپنی سریلی آواز سے مخلوق خدا کے کانوں میں رس گھولتے ہیں اور اپنی اپنی راگنی الاپتے ہیں بالکل اسی طرح جب قادیان کے گندے تالاب پر لعنت کی بارش برسی تو ہر طرف سے مرزا قادیانی کے Followers ہر قسم کی راگنی الاپنے لگے اور اپنی اپنی ڈفلی بجانے لگے چونکہ ان کے استاذ اور مربی نے ایک بہت بڑا دعویٰ کر کے اُمت مسلمہ میں ایک بہت بڑا فتنہ ڈالا اور انگریز سے بہت کچھ وصول کیا تو شاگردوں نے بھی اسی راستہ پر چل کر اپنے گرو کی طرح مسیح موعود، مہدی موعود، یوسف موعود، روحانی سورج، رجل یسمی احمد رسول اور نہ جانے کتنے قسم کے دعوے کر کے مغضوب علیہم بنے اور یہ تمام مرزا غلام احمد قادیانی کے Followers تھے جو اس کے فیض سے مستفیض ہو کر برساتی نبی کہلائے لیکن ان کے دل کی حسرت اور خواہش پوری نہ ہو سکی جیسے غلام احمد قادیانی کی دیرینہ خواہش "محمدی بیگم" کو اپنانے کی پوری نہ ہو سکی۔

جن لوگوں نے مرزا غلام احمد کی اقتداء میں یہ دعوے کیے ہیں ان میں کچھ لوگ وہ بھی ہیں جنھوں نے مرزا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قادیانی کی زندگی میں دعویٰ کر دیا جو کہ مرزا کو اچھا نہ لگا کیونکہ کون چاہتا ہے کہ اس کا کاروبار تقسیم ہو جائے لہٰذا مرزا نے انکو جماعت سے خارج قرار دیا اور ان کو جھوٹا اور مکار و کذاب کہا اور باغی قرار دے کر ان پر لعنت بھیجی اب ہم ان تمام کا مختصر تعارف کراتے ہیں جنھوں نے مرزا کی اتباع میں جہنم میں جانے کی کوشش کی ہے۔

۱)چراغ دین:

یہ بد بخت جموں کشمیر کا باسی مرزائی تھا جس نے اپنے پیشوا و رہبر غلام احمد قادیانی کی زندگی میں ہی نبی اور رسول ہونے کا دعویٰ کر دیا تھا اور جب مرزا صاحب نے دیکھا کہ میرے ساڑوس پڑوس میں میرا ہی پالتو میرے ہی راستے پر چل پڑا ہے تو مرزا صاحب نے اس کا سخت نوٹس لیا اور اپنی کتاب "دافع البلاء" میں اس کو بے عقل اور کم فہم لکھا اور اسکے اس اقدام کو توہین آمیز قرار دیا اور نفس پرستی قرار دیا اور لکھا کہ جب تک وہ توبہ نامہ شائع نہ کرے ہماری جماعت سے خارج ہے کیونکہ اس نے نبوت و رسالت کے مقدس سلسلہ کی ہتک عزت کی ہے ہماری جماعت کو چاہیے کہ ایسے انسان سے قطع تعلق کرے۔

۲)محمد بخش قادیانی:

یہ شخص قادیان کا رہنے والا تھا ابتداء میں اس نے مرزائیت کو اختیار نہیں کیا تھا لیکن اس نے بہت سارے الہامات کا دعویٰ کیا ہے اور بڑھاپے میں مرزا غلام احمد کے مذہب کو قبول کر کے مرزائی بن گیا اس کے الہامات میں سے ایک الہام یہ بھی ہے۔

I AM WHAT WHAT

سبحان اللہ کیسا نورانی اور ایمان افروز الہام ہے۔

۳)احمد نور کابلی:

قادیان میں یہ شخص سرمہ فروش تھا اور سرمہ سے لوگوں کی بصارت کا علاج کرتا تھا لیکن نور بصیرت سے خالی تھا کیونکہ

بد قسمتی سے یہ مرزا غلام احمد کا معتقد تھا اسکی ناک پر پھوڑا نکلا جب کسی طرح اچھا نہ ہوا تو Operation کرایا جس سے ناک کاٹ دی گئی جوں ہی ناک کٹی تو نبوت کا اعلان کر دیا اور لا الہ الا اللہ احمد نور رسول اللہ (نعوذ باللہ) کا حکم دیا اسکے علاوہ دعویٰ کیا میں روحانی سورج ہوں میں رحمۃ للعالمین ہوں۔

دعویٰ نبوت کرنے والوں پر قہر خداوندی:

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

احمد نور کابلی کا ناک کٹ جانا کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ جس نے بھی حضور سرورِ کائنات ﷺ کی گستاخی کی ہے رب تعالیٰ نے اسکو دنیا میں بھی ذلیل کیا ہے اور آخرت کا عذاب ابھی باقی ہے وہاں بھی عذاب علیم ہوگا۔

ولید بن مغیرہ کی ناک پر داغ:

مکہ معظمہ کا بڑا امیر اور مشہور ترین شخص ولید بن مغیرہ اعلان کرتا ہے کہ اگر نبوت حق ہوتی تو محمد ﷺ سے زیادہ میں نبوت کا حق دار تھا کیونکہ میں عمر سے بھی اور مال کے لحاظ سے بھی محمد رسول اللہ ﷺ پر فوقیت رکھتا ہوں چونکہ اس نے رسول اللہ ﷺ کی نبوت کو چیلنج کیا تھا رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا!

[[اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ط]] اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ کس جگہ اپنی رسالت کو رکھے گا۔(سورۃ الانعام ۱۲۵:)

اور پھر سورۃ القلم میں اسی ولید بن مغیرہ کی ناک کو سونڈ فرما کر اس پر داغ لگانے کا ذکر فرمایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے!

[[سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِO]] ہم عنقریب اس کی سونڈ پر داغ لگا دیں گے۔(سورۃ القلم:۱۶)

یہاں بھی گستاخ نبوت کے ناک کو جانور کا سونڈ فرمایا جب کسی انسان کے اعضا کو جانوروں کیساتھ تشبیہ دی جاتی ہے تو وہاں اس انسان کی تذلیل مقصود ہوتی ہے اور انسان کے اعضاء میں چہرہ ہی سب سے زیادہ اشرف اور معزز ہوتا ہے اور ناک کا ذکر کرنا انسان کی عزت یا بے عزتی سے کنایہ ہوتا ہے مثلاً اگر کہا جائے کہ فلاں کی ناک رہ گئی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی عزت برقرار رہی اور اگر کہا جائے کہ فلاں کی ناک کٹ گئی تو اسکا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اسکی عزت خاک میں مل گئی اور وہ ذلیل وخوار ہوا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولید بن مغیرہ گستاخ نبوت کی ناک پر تلوار سے نشان لگایا جائے اور تا حیات اس کا یہ نشان باقی رہے گا اور ایسا ہی ہوا کیونکہ غزوہ بدر میں اسکے ناک پر تلوار سے نشان لگا اور جیسا قرآن کریم نے فرمایا تھا ویسا ہو کر رہا۔ یہ تو تھی دنیا میں گستاخ نبوت کی نشانی اور آخرت میں بھی اس کے ناک پر نشان ہوگا جیسا کہ ابو العالیہ اور حضرت مقاتل نے ذکر کیا کہ ولید بن مغیرہ کو لوگ اس کے ناک پر تلوار کے نشان کی وجہ سے پہچان لیں گے کہ یہ ناک کٹا گستاخ نبوت ہے جیسا کہ مرزا قادیانی کا شاگرد احمد نور کابلی ناک کٹا گستاخ نبوت ہے۔

خود مرزا غلام احمد قادیانی پر غضب الٰہی:

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ○ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ○ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ○ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ ○ (سورۃ الحاقہ: ۴۴-۴۷)

اور اگر وہ رسول اپنی طرف سے کوئی بات بنا کر ہماری طرف منسوب کرتے ہم انکا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے پھر ہم ضرور ان کی شہ رگ کاٹ دیتے پھر تم میں سے کوئی بھی ان کو بچانے والا نہ ہوتا۔

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر وہ رسول اپنی طرف سے باتیں بنا کر ہماری طرف ان کو منسوب کرتے یعنی بغیر وحی کے کسی کلام کو ہمارا کلام کہہ کر لوگوں میں مشہور کرتے کہ یہ الہام یا وحی ہوئی ہے تو ہم ان کا دایاں ہاتھ بے کار کر دیتے اور اس کو تصرف کرنے سے روک دیتے اور پھر ان کی شہ رگ کاٹ کر ہلاک کر دیتے اور تم میں سے کوئی بھی پھر ان کو بچانے والا نہ ہوتا اس سورۃ پاک میں کتنا واضح فیصلہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر جو شخص جھوٹ اور افترا کرے گا اللہ تعالیٰ اسکو سزا کے طور پر اسکا دایاں حصہ اور دایاں بازو بے کار کر کے اسکو عذاب میں مبتلا رکھے گا اور پھر اسی عذاب میں وہ ہلاک ہو جائے گا اور کوئی بھی اسکو عذاب سے نجات نہیں دلائے گا۔ حضور محمد رسول اللہ ﷺ نے تو اپنے رب کی اطاعت کی اور کبھی بھی اپنے رب تعالیٰ پر جھوٹ اور افتراء نہ باندھا لہٰذا کبھی آپ کو اس طرح کی مرض اور تکلیف نہ ہوئی۔

مرزا غلام احمد کے دائیں ہاتھ کو رب نے بیکار کر دیا:

البتہ کذاب قادیانی نے اللہ تعالیٰ پر ہزاروں جھوٹ بولے اور من گھڑت الہامات کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق مرزا غلام احمد کا دایاں ہاتھ بیکار کر دیا جس کی وضاحت خود مرزا غلام احمد قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر الدین محمود نے کی ہے چنانچہ وہ لکھتا ہے!

[[والدہ صاحبہ نے فرمایا! مرزا صاحب کھڑکی سے اترنے لگے تو اسٹول الٹ گیا اور آپ گر گئے جس سے دائیں ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی اور یہ ہاتھ ہمیشہ کیلئے بیکار ہو گیا]]۔ (سیرۃ المہدی ج۱)

مرزائیوں سے یہ سوال بھی ادھار ہے کہ مرزا صاحب کھڑکی سے کیوں کودے؟ قرآن کریم کی اس وارننگ کے باوجود جب مرزا صاحب باز نہ آئے انکا ہاتھ بیکار ہوا اسکے بعد ان کو موزی امراض لاحق ہوئے جو کہ رب تعالیٰ کی طرف سے عذاب تھا جس کا وہ خود اقرار کرتے اور کہتے ہیں کہ جس دن سے میں نے پہلا دعویٰ مامور من اللہ کیا اسی دن

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سے میں ابتلاء میں آ گیا ہوں۔ مرزا صاحب کے اپنے الفاظ پڑھیے!

[[دو مرض میرے ساتھ وابستہ ہیں ایک اوپر کے حصے میں دوران سر اور دوسرا نیچے کے حصے میں کثرت پیشاب اور یہ دونوں امراض اس زمانہ سے ہیں جس دن سے میں نے اپنا دعویٰ مامور من اللہ ہونے کا شائع کیا ہے]]۔(حقیقۃ الوحی ص ۳۰۷)

٤)فضل احمد چنگا بنگیالی:

مرزا غلام احمد قادیانی کا ایک اور فیض یافتہ مرید جو ضلع راولپنڈی کے موضع چنگا بنگیال کا رہائش پذیر تھا اس نے بھی اپنے پیشوا کی طرح اپنی دکان چمکانے کے لیے ملحدانہ مضامین اور کفریہ کلمات بکنے میں انتہاء کر دی اور لکھا کہ!

[[حقیقی مرزا غلام احمد میں ہوں کیونکہ مرزا صاحب نے اپنی عمر کے بیس سال مجھے تفویض کر
دیئے تھے اور خود اسی سال کے بجائے ساٹھ سال عمر گذار کر ملک عدم کے راہی ہو گئے لہٰذا اصل مرزا میں ہوں اور اس کا ظہور ہوں]]۔

٥)عبد الطیف گناچوری:

شیطان سے اس کا چیلا بڑھ گیا۔ یہ عبد اللطیف مرزا غلام احمد قادیانی کا پیروکار ہو کر لکھتا ہے کہ!

[[میری پیشگوئیاں مرزا صاحب سے بڑھ کر صادق ہوئی ہیں اور میرے نوے معجزے موجود ہو چکے ہیں اور ہندوستان میں جتنی وبائیں زلزلے اور سیاسی جوڑ توڑ ہوئی ہیں یہ تمام میری پیشگوئیوں کے مطابق ہوئے ہیں اور مرزا صاحب کی پیشگوئیاں درست نہیں نکلیں۔ میری پیشگوئیاں درست ثابت ہوئی ہیں کیونکہ میں قمر الانبیاء ہوں (استغفر اللہ) میرا نام زمین پر عبد اللطیف لیکن آسمانوں پر محمد بن عبد اللہ موجود ہے اور مرزا صاحب کا نام زمین پر غلام احمد اور آسمانوں پر مسیح بن مریم ہے اور احمدی قادیانیوں کا یہ عقیدہ درست نہیں کہ مہدی اور مسیح ایک ہی شخص ہے بلکہ مہدی اور ہوتا ہے اور مسیح اور ہوتا ہے اب اس دور میں چونکہ کوئی مہدی موجود نہیں ہے اس لیے میں ہی مہدی آخر الزماں ہوں اور احادیث کی رو سے میں ہی مہدی ہوں]]۔(لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم استغفر اللہ العظیم)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

٦)عبد الله تیما پوری:

یہ شخص بھی قادیان کے گندے تالاب کا ایک خوطہ زن تھا اور جیسے قادیان کے چوہے نے دین مصطفیٰ ﷺ کو کتر کتر کر چھوٹا کرنے کی کوشش کی اور جہاد جیسا اہم حکم کو منسوخ کرنے کا دعویٰ کیا اور اپنے انگریز آقا کو خوش کر کے آج بھی اسکے نمک خواران کی گود میں پل رہے ہیں اور اسکے ساتھ مل کر اسلام کے خلاف زہر اگل رہے ہیں اسی طرح اس عبداللہ تیاپوری لعین نے بھی اسلام کے مقدس اصولوں اور قوانین اسلامی پر حملہ کر کے مسلمانوں کا ایمان کمزور کرنے کی ناکام کوشش کی ہے چنانچہ لکھتا ہے کہ!

[[میں نے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی یا اللہ مسلمان بہت غریب اور نادار ہو چکے ہیں ان کے لیے قرآن میں ترمیم فرما کر سود حلال فرما دے تو رب تعالیٰ نے میری درخواست کو قبول فرما کر ساڑھے بارہ پرسنٹ پر سود حلال فرما دیا ۔ اسی طرح رب تعالیٰ نے میری التجا کو درجہ قبولیت عطا فرما کر رمضان المبارک کے تیس روزوں کے بجائے صرف تین دن کے روزے کافی قرار دیئے اور عورتوں کے با پردہ رہنے کا حکم منسوخ فرما کر رب تعالیٰ نے حکم دیا کہ اب عورتیں بے پردہ رہ سکتی ہیں چونکہ میں محمد ﷺ کا ظل اور بروز ہوں لہذا مجھے رب تعالیٰ نے اختیار دیا ہے کہ میں شریعت محمدی میں تغیر و تبدل کر سکوں]] ۔

اپنے محسن کو بھی نہ بخشا:

جیسے مرزا غلام احمد نے جناب رسالت مآب ﷺ کا ذرہ برابر بھی احترام ملحوظ نہ رکھا اور آپ کی شان میں بے حد گستاخیاں کیں اسی طرح یہ عبداللہ تیاپوری بھی اسلام سے تو خارج تھا ہی اس نے اپنے محسن غلام احمد قادیانی کا بھی خیال نہ کیا نمک حرام بنا اور لکھتا ہے![[میں اور مرزا غلام احمد قادیانی دونوں رسالت میں دونوں بھائی ہیں لیکن مرزا صاحب کو صرف مقام شہودی حاصل تھا وہ مقام وجودی سے بالکل جاہل اور عاری تھے لیکن مجھے دونوں مقام یعنی مقام شہودی اور مقام وجودی دونوں حاصل ہے کیونکہ میں ظل محمد بھی ہوں اور ظل احمد بھی ہوں اس نے چند کتب بھی لکھی ہیں جن میں اس بدبخت نے انبیاء کرام علیہم السلام پر سخت الزامات لگائے ہیں حضرت آدم علیہ السلام کی توہین کی ہے روح القدس کے نزول کا دعویٰ کیا وحی کے نزول کے دعوے کیے انجیل قدسی اور قدسی فیصلہ جیسی کتب میں اپنے گرو سے سبقت لے گیا اور جیسا اس کے گرو غلام احمد قادیانی نے انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین کی اس نے بھی کوئی کمی نہ چھوڑی

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اور جیسے مرزا نے ہر زبان کے الہامات اور وحی کے اقسام گھڑ لیے تھے کہ نبی پنجابی لیکن الہام انگریزی اردو ہندی فرشتے قصابوں کی شکل میں فرشتوں کے نام شیر علی اور ٹیچی ٹیچی (حقیقۃ الوحی اور تریاق القلوب) اسی طرح اس چیلے کی پہلی وحی بھی یہ تھی! (یاایھا النبی تیاپور میں رہو)۔

۷)منشی ظہیر الدین اروپی:

جیسا کہ ہم نے پہلے عرض کیا کہ اس دجال قادیانی کا ہر شاگرد اور مرید اس سے بڑھ کر دجال ثابت ہوا اور ان میں سے ہر ایک نے اسلام کی شہ رگ پر حملہ کیا دوسرے دجالوں سے یہ دجال منشی ظہیر الدین بھی پیچھے نہیں رہا یہ لکھتا ہے کہ!

[[قادیاں کی مسجد ہی بیت اللہ شریف ہے اور وہی خدا کے نبی کی جائے پیدائش ہے
لہذا مسلمانوں کو مکہ مکرمہ کی بجائے قادیاں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنی چاہیے]]۔

یہ تو ابتداء ہے ان کی دریدہ دہنی اور ذہنی شیطنیت غور سے دیکھئے اور پڑھیے۔

قادیان مکہ مکرمہ مدینہ منورہ اور مسجد اقصیٰ کے مقابلے میں:

گرو غلام احمد کے دل میں جو بات تھی کہ قادیان کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جائے وہ بات چیلے نے اگل دی لیکن یہ حقیقت ہے کہ ان قادیانیوں کے دل میں کعبۃ اللہ مدینہ منورہ اور مسجد اقصیٰ اور حرم پاک کی کوئی قدر و منزلت نہیں ہے یہ قادیاں میں حج چاہتے ہیں یہ قادیاں کے فضائل قرآن سے ثابت کرتے ہیں قادیاں کو قبلہ و کعبہ مانتے ہیں قادیانیوں کا خدا الگ، رسول الگ، قرآن الگ اور اب ان کا قبلہ و کعبہ بھی الگ جس کا یہ حج کرنا چاہتے ہیں اگر مرزا غلام احمد قادیانی کو سرزمین حرم سے کوئی تعلق ہوتا، کسی بھی شعائر اسلامی سے تعلق ہوتا تو اس کی حاضری ضرور ہوتی لیکن مرزا غلام احمد قادیانی نے کبھی مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، بیت المقدس جانے کا سوچا بھی نہیں بلکہ لوگوں کو وہاں جانے سے روکا ہے اور ان مقدس شہروں کے مقابلہ میں قادیاں کی تعریف کر کے مقدس شہروں کی توہین کی ہے۔

ابرہہ اشرم اور اسکا بھائی غلام احمد قادیانی:

ابرہہ اشرم نے کعبۃ اللہ کو گرانے کی مذموم کوشش کی تھی اسکا انجام تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہے قہر خداوندی ابابیل کی شکل میں آیا اور اصحاب فیل کو عبرت کا نشان بنایا گیا۔ ابرہہ اشرم کے سر پر وہ کنکری لگی جس سے اسکی حالت ناگفتہ بہ ہوگئی اسکو اٹھا کر لے گئے لیکن راستے میں اسکا انگ انگ گل سڑ کر گرنے لگا اس کے جسم سے پیپ اور خون بہنے لگا جس سے اللہ تعالیٰ کے غضب کی بو آتی تھی جب اس کو صنعاء یمن پہنچایا گیا تو وہ کمزور چوزے کی طرح تھا مرنے

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سے پہلے اسکا سینہ پھاڑ کر دل باہر آ گیا اور کعبۃ اللہ کی توہین کرنے والا اذیت ناک موت سے دوچار ہوا۔

مرزا غلام احمد نے بھی کعبۃ اللہ اور بیت المقدس اور مدینہ منورہ کی توہین کی ہے مرزا غلام احمد لکھتا ہے!

[[مسجد اقصیٰ جس کا آنحضرت ﷺ کو معراج ہوا وہ میری مسجد اقصیٰ قادیاں والی ہے]]۔ (تذکرہ)

اسی طرح واقعہ معراج میں قرآن کریم کی مشہور و معروف آیۃ کریمہ سبحان اللہ اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ (سورۃ بنی اسرائیل:۱) پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندہ خاص کو مسجد حرام (مکہ مکرمہ) سے مسجد اقصیٰ تک (جو واقع ہے فلسطین میں) مسجد حرام مکہ مکرمہ میں ہے اور مسجد اقصیٰ فلسطین میں ہے مگر قادیانی یہودیوں کی طرح قرآن کریم میں تحریف کرنے میں بڑے ماہر ہیں وہ تورات میں کرتے تھے اور یہ قرآن کریم میں کرتے ہیں۔ چنانچہ ترجمہ ملاحظہ کریں۔

[[اس آیت میں ارشاد ہے آں حضرت ﷺ کی سیر کشفی کا کہ مسجد الحرام (مکہ مکرمہ) سے آپ قادیان مسجد اقصیٰ کو دیکھنے آئے جو مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی مسجد ہے]]۔ (الفضل اگست ۱۹۳۳ء)

ہر آدمی اس بات سے اچھی طرح واقف ہے کہ مسجد اقصیٰ فلسطین میں واقع ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد آپ کے جہاد کا دائرہ کار فلسطین و اسرائیل اور شام تک وسیع ہوگا اب مرزا غلام احمد فلسطین تو گئے نہیں نہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ گئے تو کوشش کی کہ اپنے شہر قادیاں کو مکہ مکرمہ مدینہ منورہ اور فلسطین بنا دیں اور پھر یہیں رہ کر رسول، نبی، مہدی، مسیح اور دیگر تمام خواہشات پوری کر کے لوگوں کو اس طرف متوجہ کریں بلکہ حج بھی یہیں کرایا کریں جیسے کہ قادیانی حضرات برملا اسکا اظہار کر رہے ہیں چنانچہ ملاحظہ فرمائیں!

قادیان کا حج

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[[مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے دودھ خشک ہو گیا اور قادیاں میں یہ جاری ہے]] قادیاں کا ظلی حج بھی مقرر ہو گیا (خطبہ خلیفہ الفضل)

[[جلسہ گاہ شعائر اللہ مسجد مبارک شعائر اللہ، منارۃ المسیح شعائر اللہ حرم کی زمین ہے یہاں آنے والا شعائر اللہ]] (خطبہ خلیفہ الفضل)

[[اللہ تعالیٰ نے ایک اور ظلی حج مقرر کیا وہ قوم جس سے اسلام کی ترقی کا کام لینا چاہتا ہے تاکہ وہ غریب یعنی ہندوستان کے مسلمان اس ظلی حج میں شامل ہو سکیں]]۔ (الفضل)

قادیان کا حج حجِ اکبر ہے:

[[اور کیا حال ہے اس شخص کا جو قادیان دارالامان میں آئے اور دو قدم چل کر مقبرہ بہشتی میں حاضر نہ ہو اس میں وہ روضہ مطہرہ ہے جس پر مدینہ منورہ کے گنبد خضراء کے انوار کا پرتو اس گنبد بیضاء (یعنی مرزا غلام احمد کی قبر) پر پڑ رہا ہے اور آپ کیا ان برکات سے حصہ لے سکتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے مرقد انور سے مخصوص ہیں کیا ہی بدقسمت ہے وہ شخص جو احمدیت کے حج اکبر میں اس تمتع سے محروم رہے]]۔ (الفضل ۱۹۳۵ء)

میں قبلہ و کعبہ کہوں یا سجدہ گاہ قدسیاں اے تخت گاہ مرسلاں اے قادیاں اے قادیاں

حضرات آپ نے دیکھا قادیاں کی تعریف اور دیگر مقامات مقدسہ کی توہین اور یہی تمام قادیانیوں کا عقیدہ ہے۔

۸: یار محمد پلیڈر:

جب کوئی انسان شیطان کی کمپنی join کر لیتا ہے تو پھر شیطان اس کو بڑے بڑے داؤ پیچ سکھاتا ہے اور اس کو دین سے اتنا دور کر دیتا ہے کہ پھر کبھی یہ شخص دین کے قریب نہیں آ سکتا رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے!

وَاِنَّ الشَّیٰطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِہِمْ لِیُجَادِلُوْکُمْ ۔ (سورۃ الانعام:۱۲۱)	اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں وحی کرتے ہیں یعنی وسوسے ڈالتے ہیں تاکہ تمہارے ساتھ جھگڑا کریں الجھیں۔

اس شیطانی گروہ کا ایک ممبر یار محمد پلیڈر بھی تھا جو ہوشیار پور کا وکیل تھا اس نے دعویٰ کیا کہ!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[[میں ہی حقیقت میں مرزا غلام احمد قادیانی کا خلیفہ برحق ہوں اور مرزا صاحب کو جو الہام ہوا تھا کہ ان کا نکاح آسمانوں پر محمدی بیگم سے ہوا ہے وہ محمدی بیگم میں ہی ہوں اور نکاح سے مراد ہے کہ میں یار محمد پلیڈر ان کی بیعت کر کے ان کے سلسلہ میں داخل ہو جاؤں گا اور پھر مرزا صاحب کا خلیفہ بن جاؤں گا]]۔

لیکن مسٹر یار محمد پلیڈر کا یہ خواب کبھی پورا نہ ہو سکا اس لیے کہ خلافت کی لائن میں کتنے اور پیٹ پرست موجود تھے اور ایک سے بڑھ کر ایک جھوٹے الہام اور کشف سنانے کو تیار تھا اور پھر مرزا غلام احمد قادیانی کا سب سے بڑا محسن جس نے مرزا کو نبوت اور رسالت اور مہدی اور مسیح بننے کیلئے تیار کیا اس کے لیے کتابیں لکھیں اسکے لیے الہامات اور مکاشفات تیار کیے اور وہ شخص مولوی حکیم نورالدین بھیروی تھا جو کہ ایک لامذہب اور نہایت شاطر انسان تھا۔ سرسید احمد خان سے ان دنوں حکیم نورالدین کی خط و کتابت چل رہی تھی کیونکہ حکیم نورالدین بھی سرسید کا ہم مذہب نیچری تھا جب مرزا غلام احمد کو علم ہوا کہ حکیم نورالدین میرا ہم پیالہ ہم نوالہ بن سکتا ہے تو مرزا غلام احمد جموں جا کر حکیم سے ملا اور دس بارہ دن دونوں اکٹھے رہے اور آئندہ کا پروگرام طے کیا حکیم نورالدین سے میٹنگ کرنے کے بعد مرزا غلام احمد لدھیانہ گیا وہاں سے کام کی ابتداء کی سب سے پہلے مجددیت کا دعویٰ کیا کہ میں اس صدی کا مجدد ہوں اور مرزا غلام احمد جب کہیں مشکل میں ہوتا تو حکیم نورالدین بھیروی کا سہارا لیتا اسی لیے جماعت احمدیہ نے مرزا غلام احمد کے جہنم رسید ہونے کے بعد ۱۹۰۸ء میں پہلا خلیفہ حکیم نورالدین کو بنایا کیونکہ اسکے احمدیوں پر بہت احسانات تھے لہٰذا یار محمد پلیڈر اور دیگر براتی نبی جو مرزا غلام احمد کے متبعین میں سے تھے تمام مرزا کے نزدیک مردود ٹھہرے کیونکہ انہوں نے بھی نبوت یا مہدویت اور مسیحیت کے دعاوی کیے تھے ان دعویٰ کرنے والوں میں ان مذکورہ آٹھ مردودوں کے علاوہ سید عابد علی ساکن قصبہ بدوملی ضلع سیالکوٹ، ڈاکٹر محمد صدیق بہاری، نبی بخش تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ، احمد سعید ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ اور عبداللہ پٹواری ضلع ساہیوال کے علاوہ بہت کو مرزا قادیانی کی طرح نبی مہدی اور مسیح بننے کا شوق پیدا ہوا لیکن نامراد رہے۔

مسیح قادیان کی زبان سے پھول جھڑتے ہیں:

☆ ہمارے دشمن (مسلمان) جنگلوں کے سور ہیں اور انکی عورتیں کتیوں سے بدتر ہیں۔ (نجم الھدیٰ)

☆ جو شخص میرے مخالف ہیں انکا نام عیسائی یہودی اور مشرک رکھا گیا۔ (نزول المسیح حقیقۃ الوحی)

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

☆ تو میرے پانی یعنی نطفہ سے ہے اور دوسرے گندی مٹی سے بنے ہیں انت من ماءنا واھم من فشل۔(اربعین)

☆ رب تعالیٰ مجھے الہام کرتا ہے انت منی بمنزلة ولدی تو میرے بیٹے کی طرح ہے۔(حقیقۃ الوحی ص ۸۶)

☆ وہ کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے ہوئے شرماتے ہیں۔(تحفۂ حق)

☆ خدا نے مجھ سے رجولیت کا اظہار کیا۔(ٹریکٹ ص ۳۴)

☆ رب لنگڑاتا ہوا آیا۔رب چوروں کی طرح آیا۔(چشمہ معرفت وتجلیات الٰہیہ)

مرزا صاحب عالم رویا کا ایک حال تحریر فرماتے ہیں!

☆ میں نے دیکھا کہ میں جنگل میں ہوں اور میرے ارد گرد بہت سے بندر اور سور وغیرہ ہیں اور اس سے میں نے استدلال یہ کیا کہ یہ احمدین جماعت کے لوگ ہیں۔(نزول المسیح ماخوذ از پیغام صلح ۱۹۲۳ء)

نوٹ: ظاہر ہے آدمی جتنا بھی جھوٹا کیوں نہ ہو کبھی نہ کبھی سچ بات اگل ہی دیتا ہے جیسا کہ مرزا صاحب نے اپنی جماعت کا صحیح نقشہ کھینچا ہے اور ان سے بہتر انکی جماعت کو اور کون جانتا ہے۔

☆ ہمارے مخالف جو مسلمان ہیں ہزار ہا درجہ ان سے انگریز بہتر ہیں۔(جماعت کے لیے نصیحت مندرجہ تبلیغ رسالت ج دہم)

☆ یسوع مسیح کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔آپ کا خاندان نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں اور تین نانیاں آپکی زنا کار تھیں (نعوذباللہ) جو کسی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا آپکا کنجریوں سے میلان اور محبت بھی شائد اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے۔(ضمیمہ انجام آتھم)

☆ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے علاوہ اسکے جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا کیونکہ میری نسبت خدا اور رسول کی پیشگوئی موجود ہے۔(حقیقۃ الوحی ص ۱۶۳)

☆ ان لوگوں کے پیچھے نماز مت پڑھو جو مجھ پر ایمان نہیں رکھتے۔(فتاویٰ احمدیہ ج۱)

☆ اپنی بیٹیاں ان لوگوں کے نکاح میں نہ دو جو مجھ پر ایمان نہیں رکھتے۔(فتاویٰ احمدیہ ج۲)

☆ کسی ایسے شخص کی نماز جنازہ مت پڑھو جو مسیح موعود پر ایمان نہیں رکھتے۔(انوار خلافت)

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

☆ یسوع مسیح کی تین نانیاں اور تین دادیاں طوائف تھیں (نعوذ باللہ) (انجام آتھم)

☆ تمہارے درمیان ایک زندہ علی موجود ہے اور تم اسے چھوڑ کر مردہ علی کو تلاش کر رہے ہو۔ (ملفوظات احمدیہ)

☆ میں امام حسین سے برتر ہوں۔ (دافع البلاء)

مرزا غلام احمد قادیانی کی موت:

انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی بھی نبی کی وفات وبائی امراض سے نہیں ہوئی بعض نبی شہید ہوئے بعض انبیاء علیہم السلام اپنی مرضی سے اس دنیا سے رخصت ہوئے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام اور خود حضور نبی اکرم ﷺ اور نبی اکرم ﷺ آخری ایام میں بخار کی حالت میں تھے اور آپ کی زبان مبارک پر آخری الفاظ **اللھم فی الرفیق الاعلی** تھے بلکہ اکثر مسلمان بھی جب فوت ہوتے ہیں تو وہ بڑی تسلی سے کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت پڑھتے ہیں مگر آیئے دیکھئے مرزا غلام احمد قادیانی کی موت کیسے واقع ہوتی ہے۔ چنانچہ مرزا صاحب اپنے آخری وقت میں اپنے خسر میر ناصر کو مخاطب کر کے کہتا ہے!

[[میر صاحب مجھے وبائی ہیضہ ہو گیا ہے]]

یہ مرزا غلام احمد قادیانی کے مرنے سے پہلے الفاظ تھے اسکے بعد آپ (یعنی مرزا صاحب) نے کوئی صاف بات نہیں فرمائی۔ (خودنوشتہ حالات میر ناصر مندرجہ حیات ناصر)

زندگی میں جو شخص غلیظ کلمات بکتا رہا ہو اور انبیاء کرام اور اولیاء کرام کو گالیاں دیتا رہا ہو ظاہر ہے مرتے وقت بھی اس کے منہ سے غلاظت ہی نکلے گی اور اگر آپ مرزا کی موت کی پوری تفصیل پڑھیں جو انکے صاحبزادے اور بیگم صاحبہ نے بیان کی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ مرزا صاحب کی سزا ابھی سے ہی شروع ہو چکی ہے اور موت کی کیفیت بڑی عبرتناک تھی کہ منہ سے برابر قے آ رہی تھی اور مقعد سے دست اور غلاظت نکل رہی تھی اور مرزا صاحب کا اپنے خسر کو یہ کہنا "میر صاحب مجھے وبائی ہیضہ ہو گیا ہے" یہ اس بات پر شاہد ہے کہ مرزا صاحب کا انجام بہت برا تھا۔ (سیرۃ المہدی ج۱)

مرزا صاحب مرنے سے چند گھنٹے قبل:

مرزا غلام احمد کا انتقال ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو مرض ہیضہ سے ہوا جس کی تفصیل میں ان کے صاحبزادے مرزا بشیر احمد اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتے ہیں!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[[حضرت مسیح موعود ۲۵ مئی ۱۹۰۸ء یعنی پیر کی شام بالکل اچھے تھے رات کو عشاء کی نماز کے بعد خاکسار باہر سے مکان میں آیا تو میں نے دیکھا کہ آپ والدہ صاحبہ کیساتھ پلنگ پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں میں بستر پر لیٹ گیا اور سو گیا۔ والدہ صاحبہ نے علالت کی تفصیل یہ بتلائی کہ مسیح موعود کو پہلا دست کھانا کھاتے کھاتے آگیا اسکے بعد آپ آرام سے لیٹ گئے کچھ دیر کے بعد آپ کو پھر حاجت محسوس ہوئی غالباً آپ دو دفعہ حاجت کیلئے تشریف لے گئے اسکے بعد لیٹے۔ میں سوگئی تو مجھے ہاتھ سے جگایا میں اٹھی تو آپ کو اتنا ضعف تھا کہ آپ میری چارپائی پر لیٹ گئے اسکے بعد ایک دست اور آیا مگر اتنا ضعف ہوگیا تھا کہ آپ پاخانہ تک نہ جاسکے اور چارپائی کے پاس ہی بیٹھ کر فارغ ہوگئے اسکے بعد ایک اور دست آیا اور پھر آپ کو قے آئی قے سے فارغ ہو کر لیٹنے لگے تو اتنا ضعف بڑھ گیا کہ آپ پشت کے بل چارپائی پر گر گئے اور آپ کا سر چارپائی کی لکڑی سے ٹکرایا اور آپ کی حالت دگرگوں ہوگئی اس پر میں نے گھبرا کر کہا! "اللہ یہ کیا ہونے لگا ہے" تو آپ نے کہا وہی ہے جو میں کہا کرتا تھا خاکسار نے والدہ صاحبہ سے پوچھا کہ آپ سمجھ گئیں تھیں کہ حضرت صاحب کا کیا منشا ہے والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ ہاں]]۔ (سیرۃ المہدی ج اول)

مندرجہ بالا عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مرزا صاحب کے آخری اوقات میں ان کے پاس ان کی اولاد بھی نہیں ہوتی تھی اور خاص کر بیٹا ماں سے پوچھ رہا ہے اور ماں سوائے دستوں اور قے جیسی بدبودار چیزوں کے ذکر کے مرزا صاحب کے کسی الہام یا وحی کا ذکر نہیں کرتیں ہاں ایک چیز کو چھپایا ہے نہ ماں نے اس راز کھولا ہے اور نہ بیٹے نے اور وہ ہے جس کو ہم نے انڈر لائن کیا ہے۔ "وہی ہے جو میں کہا کرتا تھا" یعنی اگر میں طاعون یا ہیضہ سے مروں تو کذاب اور جھوٹا ہوں۔

ہم نے مرزا صاحب کے خسر میر ناصر کی کتاب "حیات ناصر" کا حوالہ دیا ہے کہ مرزا صاحب نے خود میر ناصر کو کہا! "میر صاحب مجھے وبائی ہیضہ ہوگیا ہے" یہی آخری الفاظ تھے اور پھر اسکے بعد کوئی بات نہ کر سکے اور اس طرح دست پر دست کرتے ہوئے قے پر قے کرتے ہوئے چاروں طرف بکھرے ہوئے دستوں کے درمیان یہ دجال کذاب اپنے انجام کو پہنچا اور آپ گزشتہ صفحات میں پڑھ آئے ہیں کہ کعبۃ اللہ کا دشمن ابرہہ الاشرم اور اصحاب فیل

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عذاب الٰہی سے نہ بچ سکا اسی طرح ابرہہ کا بھائی مرزا غلام احمد قادیانی جو کہ مقامات مقدسہ کا دشمن تھا اور روضۂ اطہر کو متعفن اور حشرات الارض کی جگہ لکھتا تھا اسکا انجام مردود ابرہہ سے بھی برا ہوا ابرہہ کے جسم سے پیپ اور خون نکلا لیکن قادیانی کذاب کے منہ ناک سے غلاظت متعفن اور معلوم نہیں کیا کیا نکلا اور ظاہر ہے وہی نکلا ہوگا جس کا وہ مستحق تھا اور اسکی بیوی، خسر اور بیٹے کی گواہی موجود ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے ماننے والوں سے مخلصانہ التماس:

قارئین حضرات! اس فقیر پُر تقصیر نے اس مضمون میں سب سے پہلے قرآن کریم اور احادیث رسول ﷺ سے حضور ختمی مرتبت جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی ختم نبوت پر دلائل ذکر کئے ہیں اور قرآن و حدیث کی روشنی میں یہ ثابت کیا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کی طرف آپ نبی اور رسول بن کر تشریف لائے ہیں آپ کے بعد کوئی نبی اور رسول ظلی یا بروزی نہیں آئے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضور ﷺ کے اُمتی کی حیثیت سے تشریف لائیں گے وہ اپنی نبوت اور رسالت کا اعلان نہیں فرمائیں گے حضرت امام مہدی محمد بن عبداللہ جو حضور ﷺ کی اولاد سے ہوں گے اور اُمت محمدی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے آخری خلیفہ ہوں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام انکی اقتداء میں نماز ادا کریں گے اور شادی کریں گے صاحب اولاد ہوں گے اور دجال کو قتل کریں گے اور وصال شریف کے بعد گنبد خضریٰ میں حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق و عمر فاروق رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کیساتھ دفن ہوں گے قرآن و حدیث کے بعد فقیر نے دیگر کتب سے ختم نبوت پر آپ حضرات کو سمجھانے کیلئے دلائل ذکر کیے ہیں اور مرزا غلام احمد اور اسکے حواریوں کی کتب سے عبارات اور صفحات کیساتھ حوالہ جات ذکر کیے ہیں چونکہ مرزا غلام احمد قادیانی کی تحریروں میں اللہ تعالیٰ جل شانہ اور انبیائے کرام علیہم السلام اور خصوصاً حضور ﷺ کی شان اقدس میں بہت گستاخیاں تھیں اور وہ بھی ایسی عظیم گستاخیاں اور توہین آمیز عبارات تھیں کہ ایک مسلمان بلکہ ایک عام شریف انسان بھی ایسی گستاخیاں نہیں برداشت کر سکتا اس لیے ہو سکتا ہے کوئی صاحب فقیر کے تحریر کردہ سخت الفاظ پر اعتراض کرے اور کہے یہ طریقہ تبلیغ درست نہیں اور کسی کو اس طرح برا بھلا کہنا درست نہیں تو حضرات گرامی قدر! آپ کو مرزا صاحب کے عقائد اور اس کی عبارات کو بھی دیکھنا چاہیے اور پھر غیرت ایمانی پر بھی نظر ڈالنی چاہیے کہ ایک مسلمان کے جذبات کو مرزا صاحب نے کتنا مجروح کیا ہے اور کیسے توہین آمیز کلمات استعمال کیے ہیں اگر آپ غور سے اس رسالہ نافعہ کو پڑھیں گے تو ان شاء اللہ آپ حقیقت کو پالیں گے اور اسلام اور قادیانیت میں آپ عظیم فرق پائیں گے۔ ہماری اس کوشش کا مقصد کسی شخص کی دل آزاری نہیں ہے بلکہ غلط فہمی کا شکار ہونے والوں سے ہمدردی ہے۔

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فقیر عاجز پُر تقصیر ہر قاری کو دعوت عام دیتا ہے کہ وہ ہمارے حوالہ جات کو پڑھے اور پھر مرزا صاحب کی اصل کتب کو پڑھے اگر ہمارے حوالہ جات کو درست پائے اور مرزا صاحب کی کتابوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے پاک بندوں کی توہین پائے اور اس پر مرزا صاحب کے جھوٹ اور خیانتیں اگر ظاہر ہو جائیں تو پھر توبہ کر کے واپس اسلام میں لوٹ آئیں اور مرزا صاحب کے دجل اور فریب سے بچ جائیں مرزا صاحب نے اسلام کے کسی محاذ کو فتح نہیں کیا اور نہ ہی اسلام کی کسی گرتی ہوئی دیوار کو کندھا دیا ہے البتہ اسلام کو نقصان ضرور پہنچانے کی کوشش کی ہے اور انگریز جو کہ دشمن اسلام ہے اس کی مدد کی ہے اور انگریز نے مرزا صاحب اور اس کے نظریات کو تحفظ دیا ہے جیسا کہ مرزا صاحب فرماتے ہیں!

[[ملکہ وکٹوریہ ایسی ہے جو ہم پر رحم کرتی ہے اور احسان کی بارش سے مہربانی کے مینہ سے ہماری پرورش فرماتی ہے اور ہمیں ذلت اور کمزوری کی پستی سے اوپر کی طرف اٹھاتی ہے]]۔(انوار الحق ص ۱۰)

جو شخص ایسی حکومت کی ثناخوانی کرے جس نے ہمیشہ اسلام دشمنی میں اہم کردار ادا کیا ہو ایسے شخص سے اسلام کی خدمات کی کیا توقعات ہو سکتی ہیں بلکہ اس حکومت نے قادیانی فرقہ کو جنم دیا اس کو پالا پوسا اور آج تک اس کی سرپرستی کر رہی ہے چنانچہ مرزا صاحب خود فرماتے ہیں!

[[خدا کی مصلحت ہے کہ اس نے گورنمنٹ کو چن لیا تا کہ اس کے زیر سایہ فرقہ احمدیہ ترقی کرے]]۔(تبلیغ رسالت ج ۱۰)

دوسری جگہ فرماتے ہیں!

[[اس پاک جماعت کے وجود سے گورنمنٹ برطانیہ کیلئے انواع و اقسام کے فوائد متصور ہوں گے]]۔(ازالہ اوہام)

اور مرزا صاحب نے ایک دل کی گہرائیوں سے بات کہہ کر اپنے نمک حلال ہونے کا حق ادا کر دیا اور فرمایا!

[[ہمارے مخالف جو مسلمان ہیں ہزار ہا درجہ ان سے انگریز بہتر ہیں]]۔(جماعت کے لیے نصیحت مندرجہ تبلیغ رسالت ج ۱۰)

ہمارے آباؤ اجداد انگریز کی غلامی سے نجات پانے کیلئے کتنی قربانیاں دیتے رہے اور قرآن وحدیث نے ان کی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

دوستی کو زہر قاتل اور سراسر نقصان بتایا مگر مرزا صاحب ان کو سایہ رحمت اور فضل ربانی سے تعبیر کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ! [[جب تک میں ان میں ہوں اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہیں دے گا]]۔(رسالہ نورالحق)

اسلام کے خلاف بڑی بڑی سازشیں کی گئیں ان تمام سازشوں میں سے ایک بڑی سازش یہ تیار کی گئی کہ کسی شخص کو محمد ﷺ کا لباس پہنا کر اعلان عام کر دو یہ محمد ہے بلکہ بہتر ہے اور پھر ہر طرح سے اس کو sport کرو اور مسلمانوں کو آپس میں لڑا کرا تنا کمزور کر دو کہ ان کی طاقت ختم ہو جائے اور وہ آپس میں دست و گریباں رہیں اور ہم اپنے مقاصد پورے کرتے رہیں۔

اسلام کیلیے انگریز کو مرزا غلام احمد قادیانی ہی نظر آیا جس کے مالی حالات بہت خراب تھے جیسا کہ انکی ابتدائی زندگی کے حالات سے ظاہر ہوتا ہے کہ نوکری کیلیے دربدر دھکے کھاتا پھرا اور پھر اپنے ساتھیوں سے ملا آخر کار ۱۸۶۳ء میں کلرک کی حیثیت سے ڈسٹرکٹ کورٹ سیالکوٹ میں ملازم ہوا چار سال تک یہ خدمات سرانجام دیں اس ملازمت کو چھوڑنے کے بعد مذہبی کتب کے مطالعے اور تصنیفات اور مناظرے وغیرہ کی طرف توجہ دی انہی دنوں برطانیہ سے خصوصی نوازشات کا سلسلہ شروع ہوا جس کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں ہے اور سرکار برطانیہ کے معیار پر پورا اترنے پر ٹیچی ٹیچی اور شیر علی اور دیگر فرشتوں جو کہ قصابوں کی شکل میں بھی ہوتے تھے ان کا نزول انگلش وحی اور برطانوی پونڈز کیساتھ شروع ہو گیا اور کئی صدیوں سے انگریز اور دشمنان اسلام جس محبت رسول کو مسلمانوں کے دلوں سے دور کرنے سے مایوس تھے اور ان کا کوئی بس نہیں چلتا تھا اور وہ بے تاب تھے کہ کس طرح اسلام کی روح کو رسول اللہ ﷺ کے عشق کو مسلمانوں کے سینوں سے نکال لیا جائے اور ان کو کھوکھلا مسلمان بنا دیا جائے جیسا کہ علامہ اقبال بھی فرماتے ہیں!

وہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا — روح محمد اسکے بدن سے نکال دو
فکر عرب کو دے کر فرنگی خیالات — اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو
افغانیوں کی غیرت دیں کا ہے یہ علاج — مُلا کو ان کے کوہ و دمن سے نکال دو
اہل حرم سے ان کی روایات چھین لو — آہو کو مرغزار ختن سے نکال دو (ضرب کلیم)

اور یہ کام مرزا غلام احمد نے کرنے کی حامی بھر لی:

۱۸۸۰ء کے بعد سے الہامات اور وحی کا سلسلہ شروع ہو گیا اور اس طرح وہ ایک سیڑھی چڑھتے گئے پہلے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کہا کہ میں مجدد ہوں پھر کہا کہ میں محدث ہوں پھر مامور من اللہ ہوں، مثیل مسیح ہوں، مسیح ابن مریم ہوں، مسیح موعود ہوں، نبی ہوں، رسول ہوں، محمد ہوں، احمد ہوں، خاتم الانبیاء ہوں، جمیع انبیاء کا مجموعہ ہوں، بلکہ افضل الانبیاء ہوں۔ نبوت ورسالت کے تمام منازل طے کرنے کے بعد بھی شوق پورا نہ ہوا تو اور بلندی پر چڑھنے لگا۔

دعویٰ الوہیت اور ابنیت:

پھر کہنے لگا کہ میں تو خدا کی مانند ہوں، وحدہ لاشریک کا شریک ہوں، خدا کا ظہور ہوں، خدا کا اسم اعظم ہوں، بلکہ خدا تعالیٰ کی مخصوص صفات کا حامل ہوں مثلاً جہان کا خالق ہوں موت وحیات پر قادر ہوں آسمانوں اور زمینوں کو اور اس کے اندر کی مخلوق کو پیدا کرنے والا ہوں۔

اچانک سیڑھی کا ڈنڈا ٹوٹا:

مرزا قادیانی جو کہ ایک بلند سیڑھی پر چڑھتا جا رہا تھا نبوت ورسالت کی منزلیں طے کر گیا خدائی صفات بھی کراس کر کے خدا کا بیٹا اور خدا بنا کہ اچانک سیڑھی کا ڈنڈا ٹوٹ گیا جب اسفل السافلین میں گرا تو اب مسجون کے منازل طے کرنے لگا اور اعلان کیا کہ میں تو جے سنگھ بہادر ہوں، گورنر جنرل ہوں، گورونانک ہوں، کرشن جی ہوں، میں رودر گوپال ہوں یعنی آریوں کا بادشاہ ہوں، کلنکی اوتار ہوں، برہمن اوتار ہوں، معجون مرکب ہوں، چینی الاصل موعود ہوں، کرم خاکی ہوں، یا روقصہ ختم کروں میں ذلیل انسان بشر کی جائے نفرت ہوں (یہ تمام القاب مرزا صاحب کی کتب میں موجود ہیں) مرزا صاحب نے کوئی دعویٰ ایسا نہیں جو نہ کیا ہو ہم مرزا صاحب اور انکے باراتیوں سے پوچھتے ہیں!

یوں تو مہدی بھی ہو عیسیٰ بھی ہو سلمان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتلاؤ تو مسلمان بھی ہو

بلکہ یوں کہو!

یوں تو مہدی بھی ہو عیسیٰ بھی ہو سلمان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتلاؤ تو انسان بھی ہو

قارئین کی خدمت میں آخری اپیل:

قارئین سے فقیر قادری رضوی غفرلہ المولیٰ القدیر سوال کرتا ہے کہ اگر کوئی اہل اسلام میں سے نعوذ باللہ کفر بکے جیسے مرزا غلام احمد قادیانی اور اسکی مثل دیگر گمراہوں نے کفر بکے ہیں یعنی توحید، رسالت، قیامت اور ضروریات

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

دین سے کسی کا انکار کرے تو کیا وہ کافر نہیں ہوگا؟ ضرور ہوگا اور ضرور ہوگا اور اس کو بغیر توبہ کرنے کے اسکا کلمہ پڑھنا ،روزہ رکھنا، نماز پڑھنا، زکوۃ دینا، حج کرنا اس کو مسلمان نہیں بنا سکتا جب تک اس جملہ سے توبہ ور جوع نہ کرے جس کی بنا پر اس پر حکم کفر ہوا ہے ایسے ہی تمام باطل فرقے جب تک اپنے عقائد کفریہ سے توبہ نہیں کریں گے ہرگز مسلمان نہ ہوں گے چاہے عمر بھر مسجد میں پڑے رہیں ان کا ایک سجدہ بھی قبول نہ ہوگا یہ شریعت کا فیصلہ ہے حکم خداوندی ہے فقیر اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا قرآن وحدیث میں یہ حکم اظہر من الشمس ہے۔

صلح کلی مت بنو:

اکثر صلح کلی عوام کو بہکانے کیلیے یہ کہتے ہیں کہ کافر کو کافر نہ کہنا چاہیے ممکن ہے وہ مسلمان ہو جائے صلح کلی کا یہ کہنا درست نہیں ہے اللہ تعالی اور اسکے رسول ﷺ کا حکم ہے کہ جو شخص جس حالت پر ہو اس کو ویسا ہی سمجھنا چاہیے یعنی مومن کو مومن اور کافر کو کافر اور اگر اسکے خلاف کرے گا یعنی اگر مسلمان کو کافر اور کافر کو مسلمان کہے گا تو خود کافر ہو جائے گا۔ جب تک حق کی حرمت اور باطل کی مذمت نہیں کی جائے گی اس وقت تک حق کی قدر اور باطل سے نفرت نہیں ہو سکتی۔ فقہاء کرام نے اس بات کی تصریح فرمائی ہے کہ کافر کو کافر کہنا واجب ہے۔(رد الرفضہ از امام اہلسنت)

قادیانیوں پر سب سے پہلے کفر کا فتویٰ:

مرزا غلام احمد قادیانی اور اسکے متبعین پر سب سے پہلے کفر کا فتویٰ تاجدار اہلسنت مجدد دین وملت امام الشاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی نے لگایا اور مرزا کے عقائد پر سخت گرفت فرمائی اسی طرح حضرت حجۃ الاسلام شاہ حامد رضا خان صاحب بریلوی نے بھی ایک مدلل فتویٰ بنام تاریخی" الصارم الربانی علی اسراف القادیانی "لکھ کر قادیانیوں کو کیفر کردار تک پہنچایا علمائے اہل سنت والجماعت نے ہر میدان میں قادیانیوں اور دیگر باطل فرقوں کا رد کر کے اپنا فرض ادا کیا ہے اور فاتح قادیانیت سیدنا پیر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تو مرزا قادیانی کا ایسا ناطقہ بند کیا کہ وہ لاہور کا راستہ بھول گیا اور آپ نے مرزا کے رد میں "شمس الہدایت "اور "سیف چشتیائی" لکھ کر مسلمانوں پر احسان فرمایا ہے۔ امیر ملت حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ لاہور تشریف لائے اور ۲۵ مئی ۱۹۰۸ء کی شب مسلمانوں کے جم غفیر میں فرمایا!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

[[ہم کئی روز سے مرزا کے مقابلہ میں آئے ہوئے ہیں پانچ ہزار روپیہ انعام بھی مقرر کیا ہے کہ جس طرح چاہے وہ ہم سے مناظرہ یا مباہلہ کرے اپنی کرامات اور معجزے دکھائے لیکن وہ نہ آیا لہذا آج میں مجبوراً کہتا ہوں کہ آپ سب صاحبان دیکھیں گے کہ چوبیس گھنٹے میں کیا ہوتا ہے]]۔ آپ اتنے الفاظ کہہ کر بیٹھ گئے رات کو مرزا بیمار ہوا اور دو پہر تک مرگیا۔ (افاظہ علی مقاویہ ج ۳)

تمام علمائے کرام نے اپنے اپنے حلقے میں اپنی استعداد کے مطابق مرزائیت کے خلاف مجاہدانہ کردار ادا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام کی سعی کو قبول و منظور فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ النبی الکریم علیہ الصلوۃ والتسلیم۔

فقیر نے حسن نیت کیساتھ یہ چند اوراق آپ حضرات کیلئے تحریر کیے ہیں کسی صاحب کی دل شکنی اور بے عزتی مقصود نہیں تھی صرف اصلاح مقصود تھی قارئین کرام اگر حسن نیت کیساتھ ٹھنڈے دل سے اس رسالہ نافعہ پر غور فرمائیں گے تو ان شاء اللہ توفیق الٰہی ان کی رفیق بنے گی اور مسئلہ قادیانیت سے متعلق مزید نئے اعتراضات تراشنے کے بجائے ختم نبوت کی حقیقت کو آپ اگر تسلیم کر لیں گے تو ان شاء اللہ دربار خداوندی اور بارگاہ مصطفوی ﷺ میں اجر عظیم پائیں گے اس لیے کہ اس کی مخالفت کے بجائے موافقت میں سعادت دارین مضمر ہے اور مغفرت کی اُمید ہے کیونکہ

رحمٰن و مستعان و رؤف و رحیم ہے　　　اس کے سوا بھلا کوئی ایسا کریم ہے
ایمان بھی دے مراد بھی دے عزو جاہ بھی　　　روزی بھی بخشے خلد بھی بخشے گناہ بھی

ماٰخذ و مراجع

۱) قرآن مجید　۲) بخاری شریف (امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری)
۳) مسلم شریف (امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری)　۴) ترمذی شریف (امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی)
۵) مصنف ابن ابی شیبہ (امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ)　۶) المسند احمد (امام احمد بن حنبل)
۷) المستدرک (امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری)　۸) حلیۃ الاولیاء (امام ابو نعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی)
۹) دلائل النبوۃ (امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری)　۱۰) سنن کبریٰ (امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی)
۱۱) سنن دارمی (امام ابو عبداللہ عبدالرحمٰن دارمی)　۱۲) ابن عساکر تاریخ دمشق (امام ابو القاسم علی بن حسن ابن عساکر)
۱۳) مشکوۃ المصابیح (امام ولی الدین تبریزی)　۱۴) تفسیر صاوی (علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۱۵) تفسیر ابن کثیر (علامہ حافظ عماد الدین ابن کثیر) ۱۶) تبیان القرآن (علامہ غلام رسول سعیدی)
۱۷) فتاویٰ حدیثیہ (علامہ شہاب الدین احمد بن حجر ہیتمی مکی) ۱۸) تذکرۃ الحفاظ (امام ابو عبداللہ شمس الدین محمد الذہبی)
۱۹) شرح شفاء (علامہ علی بن سلطان ملا علی قاری) ۲۰) فتاویٰ کبریٰ (شیخ ابو العباس تقی الدین ابن تیمیہ)
۲۱) رد المحتار (سید محمد امین ابن عابدین شامی) ۲۲) سفر نامہ ابن بطوطہ (ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ بن محمد ابراہیم ابن بطوطہ)
۲۳) خاتم النبیین (مصباح الدین) ۲۴) ائمہ تلبیس (علامہ ابو القاسم رفیق دلاوری)
۲۵) سیرت رسول عربی (علامہ نور بخش توکلی) ۲۶) دیوبندی مذہب (علامہ غلام مہر علی صاحب گولڑوی)
۲۷) رد الرفضہ (اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان بریلوی) ۲۸) ضرب کلیم (علامہ ڈاکٹر محمد اقبال شاعر مشرق)
۲۹) احمدیت کے نام پر دھوکہ (علامہ مشتاق احمد چشتی) ۳۰) شرح مواہب اللدنیہ (علامہ محمد بن عبد الباقی زرقانی)
۳۱) کتاب امام اعظم ابو حنیفہ (مفتی عزیز الرحمٰن دیوبندی) ۳۲) الافاضات الیومیہ (اشرف علی تھانوی)
۳۳) فتاویٰ رشیدیہ (رشید احمد گنگوہی) ۳۴) تقویۃ الایمان (اسماعیل دہلوی)
۳۵) الدرر الکامنہ (شیخ ابن حجر عسقلانی) ۳۶) تفسیر مظہری (علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی)

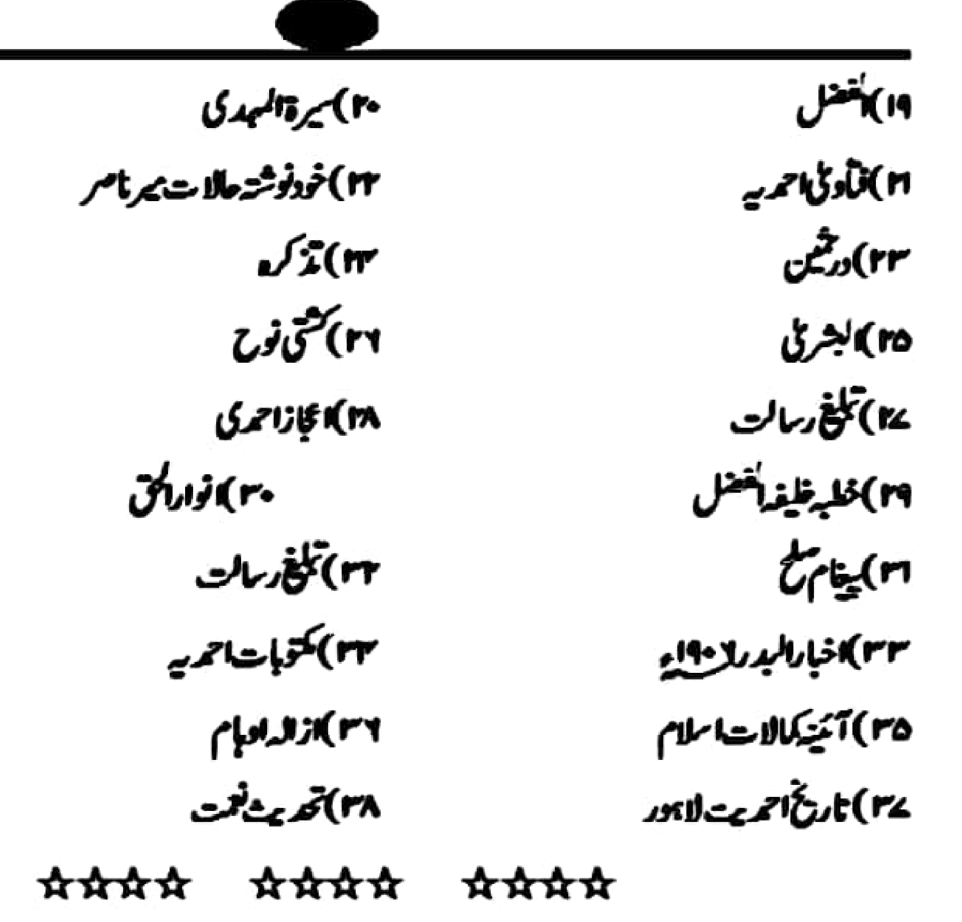
مرزا غلام احمد قادیانی اور دیگر مرزائیوں کی کتب کے حوالہ جات

۱) حقیقۃ الوحی ۲) تریاق القلوب
۳) ضمیمہ انجام آتھم ۴) ایک غلطی کا ازالہ
۵) اربعین ۶) نزول المسیح
۷) حجۃ اللہ ۸) اخبار الحکم
۹) تحفہ حق ۱۰) انوار خلافت
۱۱) براہین احمدیہ ۱۲) دافع البلاء
۱۳) انجام الصدیق ۱۴) چشمہ معرفت و تجلیات الٰہیہ
۱۵) جماعت کیلئے نصیحت ۱۶) مکاشفات مرزا
۱۷) ملفوظات احمدیہ ۱۸) اسلامی ٹریکٹ

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com



۱۹) الفضل
۲۰) سیرۃ المہدی
۲۱) فتاویٰ احمدیہ
۲۲) خود نوشتہ حالات میر ناصر
۲۳) درثمین
۲۴) تذکرہ
۲۵) البشریٰ
۲۶) کشتی نوح
۲۷) تبلیغ رسالت
۲۸) اعجاز احمدی
۲۹) خطبہ خلیفہ الفضل
۳۰) انوار الحق
۳۱) پیغام صلح
۳۲) تبلیغ رسالت
۳۳) اخبار البدر ۱۹۰۱ء
۳۴) مکتوبات احمدیہ
۳۵) آئینہ کمالات اسلام
۳۶) ازالہ اوہام
۳۷) تاریخ احمدیت لاہور
۳۸) تحدیث نعمت

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar